بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۶ — نمبر ۱۶

ہفتہ وار اخبار اہل حدیث امرتسر

دانائے سبل ختم رسل مولائے کل، صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ وسنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفےٰ بر جاں مسلم داشتن

دفتر اہلحدیث کٹڑہ بھائی امرتسر

تاریخ اجرا ۲۳- شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳- نومبر ۱۹۰۳ء

مدیر مسئول ابو الوفاء ثناء اللہ

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے

(۴) جو مراسلہ نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ...

رؤسا و جاگیرداروں سے ...

عام خریداروں سے ...

ششماہی ...

ممالک غیر سے سالانہ ... شلنگ

فی پرچہ ...

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۲۶- ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۷- فروری ۱۹۳۹ء یوم جمعہ

فہرست مضامین

نظم (دور پرفتن) - - - - ص۱

انتخاب الاخبار - - - - ص۲

سنہ اور شیعہ (بجواب شیعہ) - - - ص۳

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی؟ ص۴

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم - - - ص۵

کوٹلی میں جماعت اہل حدیث کا اثر - - ص۶

فتویٰ بابت عدم جواز جمعہ دیہات - - ص۸

خادم المصطفےٰ گجرات کی تین گھنٹہ کی کارروائی ص۸

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا اکیسواں جلسہ ص۹

سیرت المصطفےٰ ... ص۱۰

... ص۱۰ - جامعۃ الاسلام ص۱۱

... حوالات ...

... ص۱۲ - ... اشتہارات ص۱۲

... لائبریری ...

دورِ پُرفتن

(از خامہ حکیم محمد ابراہیم خلیل زیبائی (فاضل الاطبا) اتور ضلع کشنا)

ذرا غور کر کے اگر دیکھئے گا ؎ — زمانے کی ہر شے میں شر دیکھئے گا
نہ اب پوچھئے بزم ہستی کا عالم — ہزاروں ہیں فتنے جدھر دیکھئے گا
ہوا حق کا ملنا زمانے میں مشکل — ہے باطل ہی باطل جدھر دیکھئے گا
ملے گا نہ کوئی مسلماں مسلماں ؎ — اگر ڈھونڈئے گا اگر دیکھئے گا
پڑیگی نظر جس مسلماں پر بھی — پریشان و آشفتہ سر دیکھئے گا
خصوصاً ہیں غفلت میں ہندی مسلماں — جسے دیکھئے بے خبر دیکھئے گا
مگر حال یونہی رہے گا ہمیشہ — نہ ہرگز کبھی بار ور دیکھئے گا
جو ہو جائے گی قوم پابند سنت — تو اک اک کو پھر اوج پر دیکھئے گا

خلیل اس میں پنہاں ہیں اسرار مخفی
ذرا حسکم خیر البشر دیکھئے گا ؎

حضرت مجدد الف ثانی ... کی مشہور کتاب ... جس میں آپ نے قرآن و حدیث سے مذہب شیعہ کی تردید کی ہے ...

انتخاب الاخبار

—— مظفر گڑھ میں اس ہفتہ دو بار معمولی بارش ہوئی ہے بارش کی ضرورت ہے۔ ناظرین دعا کریں۔

—— کانپور ۱۲۔ فروری مسجد کے سامنے باجہ بجانے کے سلسلہ میں ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ تین اشخاص ہلاک اور دو سو مجروح ہوئے۔ پولیس کو چند دفعہ گولی چلانی پڑی۔ پانچسو آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔

—— مالاکنڈ ایجنسی اور الیکٹرک سکیم کے چار سو مسلم ملازمین نے غیر مسلم افسروں کے ہاتھوں نالاں ہو کر وزارت سرحد میں اپنے مطالبات پیش کئے تو وہاں سے جواب ملا کہ جو ملازمت ترک کرنا چاہتے ہیں ترک کر دیں۔ چنانچہ تمام مسلم ملازمین نے ملازمتیں چھوڑ دیں۔ ان کی جگہ ہندو ملازم رکھے گئے ہیں۔

—— حکومت پنجاب نے لاہور شہر میں دس فیصدی ہاؤس ٹیکس لگانا منظور کر لیا ہے۔

—— امرتسر ۲۸ فروری کی رات کو امرتسر کے مشہور ڈاکٹر حافظ محمد بشیر انتقال کر گئے۔

—— حکومت سی پی نے ودیا مندر کی سکیم کے متعلق مسلمانوں سے سمجھوتہ کر لیا ہے۔ اسلئے مسلمانوں نے ستیہ آگرہ ترک کر دیا ہے۔ حکومت گرفتار شدگان کو رہا کر دیگی۔

—— حکومت یوپی نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ گرمیوں کے موسم میں سرکاری دفاتر پہاڑ پر نہ جایا کریں گے۔

—— شاہی مسجد لاہور کی مرمت کے لئے ۲۲ ہزار ۲۲ روپے چھ پائی جمع ہو چکے ہیں۔

—— حکومت ہند اور مسقط کے سلطان کے مابین ایک جدید دوستانہ معاہدہ مرتب ہوا ہے۔ نئے معاہدہ کی رو سے ۱۸۹۱ء کا معاہدہ منسوخ سمجھا جائیگا۔

—— مانچسٹر (انگلستان) کے مرکزی حصہ میں آتشزدگی کی خوفناک واردات ہوئی۔

—— جرمن فوج کو حکومت نے ۔۔۔ کل ۔۔۔ پر [illegible] فتح کر لیا ہے۔

—— فلسطین کانفرنس لندن میں شروع ہو گئی ہے۔ فلسطینی عربوں کے چار مطالبے ہیں :-

(۱) ملک میں آزادی کامل کے متعلق عربوں کا حق تسلیم کیا جائے۔ (۲) فلسطین کو یہودی وطن نہ بنانے دیا جائے۔ (۳) انتداب (رجیم) کا خاتمہ کر کے ایک معاہدہ کر لیا جائے۔ (۴) فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ بالکل اور فوراً بند کر دیا جائے۔

—— حکومت اٹلی کا ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ اگر فرانس نے ہمارے مطالبے منظور نہ کئے تو بزور شمشیر منوائے جائیں گے۔

—— حکومت فرانس نے اپنے سفیر مقیم ٹوکیو (جاپان) کو ہدایت کی ہے کہ وہ حکومت جاپان سے ہینان پر قبضہ کرنے کی وجہ دریافت کرے۔

۲ مارچ سے پہلے پہلے

اگر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر۔ مہلت یا انکار کی اطلاع بذریعہ پوسٹ کارڈ وصول نہ ہوئی تو ۲۔ مارچ کا پرچہ وی پی کیا جائیگا۔

(منیجر اہلحدیث)

—— بندرگاہ ویلنشیا (سپین) پر شدید بمباری ہوئی۔ ایک برطانوی جہاز پر بھی ایک بم گرا جس سے جہاز کا نقصان ہوا۔

—— غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا مقبرہ بنانے کے لئے مشہور و معروف ماہرین تعمیر کا انتخاب کیا جائیگا۔ اس کی تعمیر پر تقریباً ۲۵ ہزار پونڈ خرچ ہونگے۔

—— استنبول (ہوائی ڈاک سے) بحر اسود میں تباہی خیز طوفان آیا ہے۔ ایک کشتی جس میں انیس آدمی سوار تھے۔ غرق ہو گئی صرف ۴ آدمی بچ سکے۔

—— استنبول۔ (ڈاک سے) گزشتہ ہفتے ترکی مدارس کے طالب علموں نے ان مقامات کی واپسی کیلئے مظاہرے کئے جو جنگ عظیم کے بعد ترکی سے چھین لئے گئے تھے

جلسہ انجمن اہل حدیث بٹالہ

حسب معمول سابق انجمن ہذا کا گیارہواں سالانہ جلسہ ۲۴-۲۵-۲۶۔ مارچ ۱۹۳۹ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار قاضی مودی بٹالہ میں منعقد ہوگا جس میں اکابر علمائے کرام تشریف لا کر اپنے مواعظ حسنہ سے سامعین کو مسرور فرمائیں گے۔ شائقین توحید و سنت اس بابرکت اجتماع میں شرکت فرما کر ثواب حاصل کریں طعام، قیام بذمہ انجمن ہوگا مگر بستر ہمراہ لانا ہوگا۔

راقم :- ناظم انجمن خادم المسلمین اہل حدیث بٹالہ۔ ضلع گورداسپور

—— ہونگ کنگ ۶ فروری۔ چوبیس جاپانی طیاروں نے کویانگ پر زبردست بمباری کی۔ ایک سو بم گرائے گئے جن سے کئی مقامات پر آگ لگ گئی ہزارہا اشخاص مکانات چھوڑ کر بھاگ گئے۔ پانچ سو اشخاص ہلاک ہوئے۔

—— لندن ۷ فروری۔ برطانیہ میں آئرلینڈ کے دہشت انگیزوں کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پرسوں صبح چار مختلف سٹوروں میں آگ لگادی گئی۔ کل رات لیورپول میں ایک شخص زمین دوز ریلوے اسٹیشن پر بم کے حادثات کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا۔

—— بیت المقدس ۶ فروری۔ گزشتہ شب مجاہدین اور سرکاری افواج میں زبردست تصادم ہوا۔ دو عرب شہید اور سات گرفتار ہوئے۔ بعض دیہات سے بلا لائسنس اسلحہ برآمد کئے گئے ہیں۔

—— دہلی ۷۔ فروری۔ حال ہی میں ہندوستانی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ فلسطین میں برطانوی فوج اور پولیس زہریلی گیس استعمال کرتی ہے ؛ حکومت ہند کے محکمہ دفاع نے اس خبر کی تردید کی ہے ۔ اور اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوج اور پولیس نے فلسطین میں زہریلی یا اشک آور گیس استعمال نہیں کی

—— بمبئی ۹۔ فروری۔ [illegible] ۸۱ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ [illegible] میں [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ

متعہ اور شیعہ

بجواب

اخبار "شیعہ"

ضد اور تعصب بُری بلا ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ میں ان دو چیزوں سے اپنے خیالات کی حمایت کرتا ہوں حقیقت میں وہ حمایت نہیں ہوتی بلکہ مخالفت ہوتی ہے مذہب کی حمایت یہ ہے کہ جو کچھ مذہب سکھائے اسی کو قبول کرے اور وہی پھیلائے۔ یہ نہ ہونا چاہئے کہ اپنے خیالات کی حمایت کے لئے مذہب کو آڑ بنایا جائے ایسا کرنے والا جہلاء میں تو چھپ سکتا ہے مگر علماء کی نظر سے نہیں چھپ سکتا۔

نکاح متعہ جس کے متعلق یہ نوٹ لکھا گیا ہے شیعہ وسنی میں متفقہ طور پر ممنوع ہے۔ مگر جن لوگوں کو اس کی حمایت منظور ہے وہ یہی کہے جاتے ہیں کہ خلیفہ ثانی اس حرمت کے ذمہ دار ہیں۔ حالانکہ منع کی روایت جس طرح خلیفہ ثانی کی طرف منسوب ہے اسی طرح خلیفہ چہارم علی مرتضیٰ [illegible] سے بھی [illegible] بروایت شیعہ منع ثابت ہے جن روایات کا ذکر آگے چل کر کریں گے پہلے اخبار شیعہ کا مضمون اسی کے الفاظ میں نقل کر کے دکھاتے ہیں کہ [illegible] اس مسئلہ میں متعہ کی تائید کرتے [illegible] مگر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا ہے نمودار ہوا کرتا ہے۔ اخبار شیعہ بقلم مولانا سید ذوالفقار علی صاحب ایک سوال شائع کرتا ہے اور جمیع علمائے اہل حدیث سے اس کا جواب طلب کرتا ہے۔ ہمارے خیال میں اگر وہ علمائے اہل حدیث کی بجائے علمائے اہل سنت لکھ دیتا تو اچھا ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں جملہ علمائے اہل سنت اس سوال کے مخاطب ہوتے۔ خیر جو اس کے خیال میں آیا وہی اس نے لکھ دیا۔ "اہلحدیث" اپنا جواب دیتا ہے اور دیگر سنی اخبارات بھی اگر اپنا فرض سمجھیں تو جواب دیں۔ ورنہ اہلحدیث کے جواب سے فرض کفایہ تو ادا ہو ہی جائیگا اخبار شیعہ کا سوال درج ذیل ہے:۔

"ایک فوجی ملازم کو فوجی حکم یا فوجی ضرورتوں کی وجہ سے کسی غیر ملک میں تین سال کے لئے رہنا ضروری ہے وہاں اس کے حالات اور مواقع اجازت نہیں دیتے کہ وہ اپنی زوجہ کو اپنے ہمراہ لیتا جاوے۔ قوت برداشت کرنے کی نہیں رکھتا۔ اپنی بیماری اور [illegible] طلاق دینا صرف غیر مناسب بلکہ گناہ سمجھتا ہے صورت یہ ہے کہ اگر وہ اپنے ملک میں رہتا تو اس کے لئے [illegible] بہت [illegible]

اب اگر وہ اسی غیر ملک میں دوسرا نکاح نہیں کرتا تو [illegible] اگر دوسرا نکاح کرتا ہے تو تین سال کے بعد اس عورت کو کیا کریگا۔ اور کس کے گھر چھوڑ جائیگا۔ کیونکہ مکان پہنچ کر یہ عورت اس کے لئے مصرف بے کار ہے صورت نا جائز بلکہ عذاب جان و عذاب ایمان ہو جائے گی۔ نیز غریب سپاہی کے محدود ذرائع کفالت کے متحمل نہ ہو سکیں گے۔ اور اگر تین سال کے بعد اس عورت کو طلاق دیتا ہے تو ایسا نکاح جس میں پہلے ہی سے یہ ٹھان لیا جائے کہ کچھ دنوں بعد ہم طلاق دیدیں گے۔ بموجب اصول اہل سنت نکاح نہیں ہے کیونکہ نکاح کے لئے دائمی نیت لازمی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ نکاح ایک کھیل ہے کہ جب تک جی چاہا کھیل لیا۔

قانون کا مقصد اخلاق کا درست کرنا ہے نہ کہ درست کئے ہوئے اخلاق کو خراب کر دینا۔ اسی بنا پر حضرت ختمی مرتبت نے عارضی نکاح "متعہ" کو جائز و نافذ فرمایا۔ جس سے فریقین کو انکار نہیں ہے۔ قانون اسلام نے ان صورتوں کو لاینحل اور ان بیماریوں کو لاعلاج نہیں چھوڑا ہے۔ اور سوسائٹی کو امن کے ساتھ قائم رکھنے کے لئے کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا خاص خاص موقعہ پر خود ہادی برحق نے متعہ کرنے کی اجازت فرمائی ہے جس سے اسلام کا کوئی فرقہ منکر نہیں ہے۔ حضرت عمر نے قانون "متعہ" کو کالعدم کر دیا۔ ہم بنا بر بحث کی غرض سے مان لیتے ہیں کہ ان کے تبرک زمانہ میں متعہ کا بیجا استعمال کرنے کے باعث حرامکاریاں بڑھ گئی تھیں۔ تاہم کسی اچھے اور ضروری قانون کا بیجا مصرف مجرموں کو مستوجب سزا ٹھیراتا ہے نہ کہ وہ ضروری قانون منسوخ و مسدود کر دیا جاتا ہے۔ مگر ضروری اور مفید قانون کو منسوخ کرنے کے معنی تو یہ ہونگے کہ لوگ مطلق العنان بنا دیے جاویں اور خوب خوب ارتکاب جرم کریں۔ قانون متعہ کے کلیۃً حرام کر دینے سے جو حرامکاریاں اب تک ہو چکیں یا جو آئندہ ہونگی ان کا ذمہ دار کون ہے نکاح دائمی اور متعہ کا فرق [illegible] سے

ahmadimuslim.de

جتشانی کرنے کے لئے کافی سند نہیں ہیں اسی طرح متعہ بھی جبتک کہ خاص خاص حالتوں میں جائز ہے مگر جبتک تمازندگی یا ذی بصورت عقد ثانی کر لیا اس سے کم عملا کامی نہیں ہے۔ نکاح اور متعہ میں اگر فرق ہے تو صرف اس قدر کہ نکاح دوامی ہوتا ہے اور متعہ عارضی یعنی ایک محدود زمانہ کے لئے۔ اور چونکہ وہ دوامی معاہدہ نہیں ہوتا اس لئے اسکو بذریعہ طلاق درمیان ہی میں فسخ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ دوامی معاہدہ کے لئے عقد ضروری ہے۔ ہر معاہدہ بعد میعاد معینہ اس وقت خود بخود منسوخ ہو جاتا ہے جبکہ مقررہ میعاد گذر جاتی ہے۔ زن منکوحہ ہو یا متعہ دونوں کی اولاد ترکہ پانے کی مستحق ہوتی ہے۔ ہاں زن متعہ حق زوجیت یعنی ⅛ یا ¼ پانے کی مستحق نہیں ہے کیونکہ دوامی اور عارضی ہی ہی میں انصافاً کچھ فرق ہونا ضروری ہے۔

اہلحدیث | شیعہ کے فاضل نامہ نگار نے نکاح اور متعہ میں تمیز کرنے کو دونوں کی تعریف میں جو بین فرق بتا دیا ہے کہ متعہ محدود الوقت ہوتا ہے اور نکاح غیر محدود الوقت۔ بالکل ٹھیک ہے۔ نکاح کی بابت علمائے اہل سنت کے الفاظ "ظاہر و الدوام" سے بھی یہی فرق بتانا مقصود ہے۔ مضمون نگار نے ساتھ ہی اس کے اس تعریفی فرق کا اثر بھی بتا دیا۔ جس کے ہم شکرگزار ہیں وہ یہ کہ منکوحہ اپنے خاوند کے ترکہ میں سے ⅛ یا ¼ حصہ پانے کی حقدار ہے۔ مگر متعہ اسکی مستحق نہیں۔

ہم اس کا نتیجہ یہی سمجھے ہیں جو بالکل صحیح ہے کہ زن منکوحہ تو زوجہ ہے اس کے برعکس زن متعہ زوجہ نہیں بلکہ فقط متعہ ہے۔ اسی لئے وہ متعہ کرنے والے خاوند کے ترکہ سے محروم الارث ہے۔ اب اسکے متعلق ہم ایک آیت پیش کرتے ہیں جس کے الفاظ یہ ہیں:-

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ إِلَّا عَلٰٓى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ. فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ۔

اس آیت کریمہ میں حفاظت فروج سے دو محلوں کو مستثنیٰ کیا ہے۔ ایک محل ازواج ہے اسکو دراصل ملاکر رہیں

اس استثنا کے بعد فرمایا کہ ان دو محلوں کے سوا جو کوئی تیسرا محل استعمال کریگا وہ ظالم ہے۔ اس تیسرے محل میں لواطت، نکاح، متعہ اور غیر منکوحہ سے تعلق سب صورتیں داخل ہیں۔

ناظرین کرام! | یہی سن ہے ... سے

ہوا ہے مدعی کا فیصلہ اچھا مرے حق میں
زلیخا نے کیا خود پاک دامن ماہ کنعاں کا

روایات منع | صحیح ترمذی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لحوم الحمر (گدھوں کا گوشت) اور متعۃ النساء کو حرام کیا ہے۔ شیعہ کی طرف سے اس کا جواب یہی ملتا رہا کہ یہ سنیوں کا حضرت علی رض پر افترا ہے۔ لیکن خدائی قدرت اندر ہی اندر اپنا کام کرتی رہی۔ آخر اس نے سنیوں کی نگاہ شیعہ کی کتاب "استبصار" پر ڈلوا دی۔ جس میں حضرت علی ہی سے الفاظ ذیل میں وہی روایت آئی ہے:-

عن علی قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لحوم الحمر الاهلية ونكاح المتعة
(استبصار جلد ۳۔ صفحہ)

یعنی حضرت علی فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے لحوم حمار اور نکاح متعہ کو حرام کیا ہے۔

کیسی صاف روایت ہے۔ روایت بھی ایسی کہ جناب علی رض اپنے فہم سے فتویٰ نہیں دیتے بلکہ پیغمبر علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے ہیں۔ اور روایت حدیث کے متعلق علمائے اسلام (شیعہ ہوں یا سنی) کا اتفاق ہے کہ پیغمبر علیہ السلام کے نام سے جھوٹی حدیث بیان کرنا جہنم میں داخل ہونے کا موجب ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے والے کے حق میں صاحب کتاب کی طرف سے یہ شدید وعید آئی ہے:-

من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار

یعنی جو مجھ پیغمبر پر جھوٹی بات لگائے جو میں نے نہیں کہی ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

کیسی صریح عبارت ہے اور کیسا صاف ارشاد ہے۔ بایں ہمہ اصحاب شیعہ کی کتنی جرأت ہے کہ اس روایت علی کی نسبت یوں گوہر افشانی کرتے ہیں کہ یہ روایت جناب علی کی طرف سے تقیہ پر محمول ہے چنانچہ صاحب استبصار (محدث شیعہ) کے اپنے الفاظ اسی روایت کے متعلق یہ ہیں:-

فالوجه فی هذه الرواية ان نحملها علی التقية لانها موافقة لمذاهب العامة (صفحہ)

یعنی یہ روایت حضرت علی کی طرف سے تقیہ پر محمول ہے مطلب یہ ہے کہ حضرت علی نے عوام (اہلسنت) سے ڈر کر یہ روایت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر تھوپ دی۔

معاذ اللہ! اس وعید شدید سے بھی خائف نہ ہوئے۔

افسوس ہے ہم شیعہ کی اس جرأت میں ان کا ساتھ نہیں دے سکتے اور نہ تاریخ دین اسلام میں ایسا کوئی گروہ پاتے ہیں جو اپنے متبوع کو ایسے فعل قبیح کا مرتکب قرار دے۔

شیعہ دوستو! | سے

ہوا اتھا کبھی سر قلم قاصدوں کا
یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا

قادیانی مشن

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"

دنیا میں کوئی گروہ ایسا نہ ہوگا جو ملک میں تباہی آنے پر خوش ہو اور اس میں اپنی کامیابی سمجھے۔ الا گروہ قادیانی! جن کا وطیرہ یہی رہتا ہے کہ کسی ملک میں تباہی آئے کہیں زلزلہ آئے کہیں قحط پڑے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ کسی مخالف کو تکلیف پہنچے جس کے برابر بلکہ اس سے بھی زیادہ خود ان کو پہنچ چکی ہو۔ اس پر بھی ... متوفی کی بھی یہی عادت تھی۔ جن کی بابت ...

کہنا چاہئے

شور بختاں بآرزو خواہند
مقبلاں را زوالِ نعمت وجاہ

اس مطلب کے لئے مرزا صاحب کے وہ تین الہام بڑے بامعنی ہیں جو اپنے اندر بہت سی تفصیلات لئے ہوئے ہیں ایک الہام یہ ہے :-

تخرج الصدور الی القبور
بڑے بڑے لوگ سب قبروں میں چلے جائینگے

کیسا جامع الہام ہے جو کسی زمانے میں جھوٹا نہیں ہوسکتا حکیم نور الدین خلیفہ قادیان فوت ہوں تو اس الہام میں داخل۔ مصطفےٰ کمال پاشا فوت ہوں تو اس میں داخل۔ مگر لطف یہ ہے کہ خود مسیحیت مآب بھی اس الہام کے ماتحت ہی قبر میں تشریف لے گئے۔

دوسرا الہام بڑا وسیع المعنیٰ یہ ہے جو ایک پورا فقرہ بھی نہیں بلکہ ایک ہی لفظ ہے۔ جسکو مبتدا کہیں تو خبر نہیں۔ خبر کہیں تو مبتدا ندارد۔ یعنی "غزنوی"۔

کتنا وسیع المعنیٰ ہے۔ کہیں کسی غزنوی کے گھر بیٹا پیدا ہوا تو بھی اس الہام کے نیچے آگیا کہ غزنوی پیدا ہوا۔ اور اگر کوئی غزنوی مرگیا تو اس کی خبر یہ ہوگی کہ "غزنوی مردہ شد"۔ کیسا جامع الہام ہے جو کبھی غلط نہیں ہوسکتا۔

تیسرا جامع الہام یہ ہے جو ہم نے زیب عنوان کیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ امریکہ کے شہر چلی میں امسال ماہ جنوری کے اخیر زلزلہ آیا۔ جو اتنا سخت تھا کہ ہندوستان کے تمام زلزلوں پر سبقت لے گیا۔ کئی شہر برباد اور کئی ہزار آدمی زخمی ہوئے اور کئی ہزار مرگئے۔ پس قادیان میں گھی کے چراغ جلے۔ چنانچہ "الفضل" مورخہ ۳ فروری ۳۶ء میں لکھا ہے کہ

دیکھو حضرت (مرزا) صاحب نے فرمایا تھا
پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔

جنوری کے مہینے کو موسم بہار قرار دیا اور خدا کی بات پوری ہونے سے مراد یہ بتائی کہ چلی (امریکہ) میں زلزلہ آیا ہے۔ بہت خوب!

ہم بھی قائل تیری نیرنگی کے ہیں یاد رہے
او زمانے کی طرح رنگ بدلنے والے

جنوری کا مہینہ نہ ہندوستان میں موسم بہار کا مہینہ ہے نہ امریکہ میں بلکہ پنجاب میں کا نکتہ ہے۔ اعلیٰ ہندوستانی کے پہاڑوں پر سرما کی تعطیلات میں ماہ جنوری داخل ہے اس ماہ میں نہ باغوں میں شگوفہ نکلتا ہے نہ درختوں کی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ ہندوستان میں موسم بہار مارچ کا مہینہ سمجھا گیا ہے۔ پھر یہ کیونکر ہوا کہ چلی کا زلزلہ جو جنوری میں آیا ہے یہ موسم بہار میں سمجھا جائے۔ لیکن جو لوگ تغیر تبدل میں اتنے مشاق ہیں کہ دمشق سے مراد قادیان لے لیں ان کے نزدیک کوئی بات انہونی نہیں ہوسکتی ہم حیران ہیں کہ قادیان کی ساری فوج دور دور ممالک

میں بھیجی جاتی ہے حالانکہ ان کی بغل میں یعنی تحصیل بٹالہ میں ایک شخص پیدا ہوتا ہے جو اپنے نام کے ساتھ "المسیح" یعنی پنڈت آتما خدا المسیح لکھ کر حریف قادیان بنتا ہے۔ اس پر کوئی بجلی نہیں گرائی جاتی حالانکہ چاہئے یہ تھا کہ سب سے پہلے سارا زور اسی پر لگایا جاتا۔ کیوں؟

شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری
غیر کی ہوکے رہے یا شب فرقت میری

الہامات مرزا۔ مرزا صاحب قادیانی کے مشہور الہامات کی تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۶ر پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(مرقومہ منشی محمد عبداللہ صاحب معمار امرتسری)

ختم نبوت کا عقیدہ ایک ایسا عقیدہ ہے کہ گذشتہ ساڑھے تیرہ سو برس سے تمام امت کا اس پر اتفاق چلا آتا ہے۔ مرزائی اصحاب آیت خاتم النبیین کی رو سے آنحضرت کو خاتم الانبیاء تو مانتے ہیں مگر آیت کے معنے کرتے ہیں "نبیوں کی مہر" یعنی آپ صلعم کی اتباع سے نبوت کا مقام ملتا ہے وغیرہ۔

ذیل کا مضمون قادیانی عذرات کے جواب میں لکھا گیا ہے جو کئی اقساط میں ختم ہوگا۔ امید ہے کہ ناظرین اسے دلچسپی سے پڑھینگے۔ (مدیر)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان میں بعنوان "تردید دلائل انقطاع نبوت بعد آنحضرت صلعم" خلیفہ صاحب قادیانی کا ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کے اندر خلیفہ صاحب مذکور نے اسلامی دلائل متعلقہ ختم نبوت کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ سب سے پہلے آپ نے اس حدیث پر نظر عنایت فرمائی ہے جس میں ارشاد نبوی صلعم ہے کہ ان النبوۃ والرسالۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی۔ فشق ذالک علی الناس فقال ولکن المبشرات۔ قالوا یا رسول اللہ وما المبشرات۔ قال رویا الرجل المسلم وھی جزء من اجزاء النبوۃ۔ (احمد۔ ترمذی)

(ترجمہ) رسالت اور نبوت بند ہوگئی ہے۔ میرے بعد نہ کوئی نبی ہوگا نہ رسول۔ صحابہ پر یہ بات گراں گزری تو آپ نے فرمایا لیکن مبشرات بند نہیں ہوئیں صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ مبشرات کیا ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا مسلمان مرد کی خواب اور یہ نبوت کے اجزاء میں ایک جزو ہے۔

اس حدیث سے عیاں ہے کہ آنحضرت صلعم کے بعد نبوت و رسالت کا سلسلہ بند ہوچکا۔ مبشرات باقی ہیں۔ خلیفہ صاحب نے اس حدیث کا پہلا جواب تو یہ دیا ہے کہ "مسلمان خود حضرت عیسیٰ کی آمد کے قائل ہیں"۔

اس اعتراض کا جواب بیسیوں دفعہ دیا جا چکا ہے کہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ آں حضرت کے بعد جدید نبی کوئی نہ بنایا جائیگا۔

ختم نبوت کے یہ معنے نہیں کہ آنحضرت صلعم نے اپنے سے پہلے انبیاء کی نبوت چھین لی ہے۔ دیکھئے مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ میں اپنے باپ کے لئے خاتم الاولاد تھا اب کیا اس فقرہ کا یہ مطلب ہے کہ مرزا جی کے پیدا

الہامی توپ۔ مرزا صاحب کے الہامات ... (۲۹۶) ... قیمت ۲ر ... دفتر اہلحدیث امرتسر

ہونے سے مرزا صاحب کے چلے بہن بھائی (مرزا جنہیں غلام قادر) مر گئے تھے یا حکیم غلام مرتضیٰ صاحب کی ولدیت سے خارج ہو گئے؟ یقیناً اس کا یہ مطلب نہیں ہے اس کا مطلب جو کچھ ہے وہ بالفاظ مرزا صاحب یہ ہے کہ میرے بعد میرے والدین کے گھر اور کوئی لڑکی لڑکا پیدا نہیں ہوا:

ٹھیک اسی طرح ختم نبوت کے معنے ہیں لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہ بنایا جائیگا۔ چنانچہ مرزا صاحب نے بھی آئت خاتم النبیین کی یہی تفسیر کی ہے جو آگے آتی ہے

خلیفہ صاحب فرماتے ہیں کہ جس صورت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نہ بعض امتیہ کا مصداق بن کر آسکتے ہیں۔ تو خالص امتی کیوں نہیں آسکتا۔

جواباً عرض ہے کہ آنحضرت کے بعد امتی ایک چھوڑ ایک کروڑ آجائے۔ چنانچہ گذشتہ ساڑھے تیرہ سو برس میں کروڑہا انسان آنحضرت صلعم کے امتی ہو چکے ہیں اور ایسے ہی آئندہ ہونگے۔ یہ چیز ختم نبوت کے منافی نہیں ہے خود حضور علیہ السلام نے فرمایا ہوا ہے جس طرح انسانوں کا خدا ایک ہے اسی طرح ابنیا بھی ایک ہی رہیگا۔ باقی سب امتی ہونگے۔

ہاں یہ بات البتہ غلط ہے کہ کوئی شخص امتی اور نبی کے دو گونہ متضاد دعویٰ کر اٹھے۔ ایسے دعاوی بدو وجہ باطل ہیں۔ اول وجہ یہ ہے کہ

"رسول اور امتی کا مفہوم ربی، متبائن ہے":

(قول مرزا در ازالہ صفحہ ۲۳۸ ج ۳)

دوم اس لئے کہ حدیث صحیح میں آچکا ہے کہ

سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ و انا خاتم النبیین لانبی بعدی

میری امت میں دنیا کے اخیر تک قریب تیس کے دجال پیدا ہونگے، جو نبوت کا دعویٰ کرینگے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ بنایا جائیگا:

حدیث مذکورہ بالا سے صاف عیاں ہے کہ امت محمدیہ میں نبوت کا دعویٰ کرنے والے بالفاظ دیگر امتی نبی ہونے کے مدعی قطعاً غیر صادق ہیں۔

رہ گیا یہ اعتراض کہ پھر عیسیٰ علیہ السلام کو آنحضرت نے کا نہ بعض امتیہ کا خطاب کیوں دیا۔ سو جواباً گذارش ہے کا نہ بعض امتیہ اور بعض امتیہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

خلیفہ صاحب کا دوسرا جواب

حدیث زیر غور کا دوسرا جواب خلیفہ صاحب نے یہ دیا ہے کہ

"اس حدیث میں لکن المبشرات کے الفاظ ہیں اور اس پر سب متفق ہیں کہ مبشرات میں منذرات بھی شامل ہیں ورنہ ماننا پڑیگا کہ اب کسی کو منذر خواب نہیں آتی جو واقع کے خلاف ہے۔ ہم مخالفین سے پوچھتے ہیں کہ اس حدیث کی رو سے مبشرات تو باقی ہیں کیا منذرات بھی باقی ہیں؟ تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہاں منذرات بھی باقی ہیں اور وہ مبشرات کے اندر ہی شامل ہیں۔ اس پر ہم پہلے تو یہ کہتے ہیں کہ جب آپ مبشرات کی یہ تاویل کرتے ہیں کہ اسکے معنے ہیں مبشرات اور منذرات۔ تو ہمارا یہ حق کیوں نہیں کہ ہم بھی یہ تاویل کریں کہ ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت میں تشریعی رسالت و نبوت مراد ہے:

دوسری بات ہم یہ کہتے ہیں کہ جب آپ مبشرات میں منذرات کو شامل کرتے ہیں تو قرآن نے بھی تو نبی کو بشیر و نذیر ہی قرار دیا ہے۔ ان انا الا نذیر و بشیر لقوم یؤمنون ..... اس آیت سے صاف پتہ لگتا ہے کہ نبوت بشارت و انذار ہی کا نام ہے۔ اس آئت کے علاوہ قرآن کے مندرجہ ذیل مقامات میں آنحضرت کے لئے حصر کے ساتھ صرف نذیر یا بشیر و نذیر کے الفاظ آئے ہیں۔ انما انت نذیر و ما ارسلناک الا مبشراً و نذیراً ×××× ان آیات میں حصر کے ساتھ یہ دونوں الفاظ وارد ہوئے ہیں یعنی یہ کہ آپ صرف بشیر و نذیر ہیں اب اگر لکن المبشرات میں مبشرات سے نبوت مراد نہیں تو ان حوالہ جات کو سامنے رکھ کر یہی نتیجہ نکلیگا کہ رسول کریم نبی نہ تھے":

(طخص ریویو۔ اگست ۱۹۳۱ء صفحہ ۳۵ تا صفحہ ۳۶)

معیار | اس تحریر میں خلیفہ قادیان نے کمال مغالطہ دہی سے کام لیا ہے۔ دیکھئے خلیفہ صاحب نے کس قدر چالاکی کی ہے کہ ہماری طرف یہ امر منسوب کیا کہ ہم لوگ مبشرات کے لفظ میں منذرات کو بھی شامل و داخل مانتے ہیں۔ پھر اسی پر ساری عمارت کھڑی کی ہے۔ خلیفہ جی کو واضح ہو کہ ہم منذرات کو مبشرات میں داخل نہیں کرتے۔ یہ دونوں مفہوم الگ الگ ہیں۔ یہ درست ہے کہ لوگوں کو ایسے خواب بھی آتے ہیں جو منذرات (ڈراؤنے) ہوتے ہیں مگر یہ خواب جزو نبوت نہیں ٹھیرائے گئے۔ حدیث میں صرف مبشرات کو جزء من اجزاء النبوۃ فرمایا ہے۔ آپ اگر کوئی ایسی حدیث پیش کر سکیں جس میں منذرات کو جزو نبوت فرمایا ہو۔ تو ہم اس پر غور کر لینگے۔ سردست آپ کی تمام عمارت بنیاد خام پر مبنی ہے۔

بفرض محال یہ مان بھی لیا جائے کہ مبشرات اور منذرات دونوں اجزاء نبوت میں داخل ہیں تو اس سے یہ کیسے ثابت ہو گیا ہے کہ ہر بشیر و نذیر نبی ہوتا ہے۔

خلیفہ صاحب! آپ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲ وغیرہ کھول کر ملاحظہ فرمائیں کہ اچھے برے۔ مبشر و منذر خواب تو چوہڑوں چماروں بلکہ زانیوں بدکاروں کو بھی آتے رہتے ہیں۔ جن میں بقول مرزا صاحب بعض سچے بھی نکل آتے ہیں۔ کافر بادشاہ مصر کو بھی خواب آیا تھا جو مبشرات و منذرات پر مشتمل تھا۔ کیا آپ ان سب کو نبی مان لیں گے؟

تعجب ہے کہ آپ کے والد تو فرماتے ہیں کہ خوابوں پر فخر کرنا لعنت ہے (بدر ۱۶۔ جنوری ۱۹۰۸ء صفحہ) مگر آپ خواب بینوں کو نبی بنانے پر تلے بیٹھے ہیں۔

صاحب من! جس طرح ہر نبی بشر ہوتا ہے مگر ہر بشر نبی نہیں ہوتا۔ ٹھیک اسی طرح ہر نبی بشیر و نذیر ہوتا ہے مگر ہر بشیر و نذیر نبی نہیں ہوتا۔

اگر اب بھی نہ تم سمجھو تو پھر تم سے خدا سمجھے

(باقی دارد)

نوٹ | برادران اہل حدیث! اگر آپ مسئلہ ختم نبوت پر ایک ایسی مناظرانہ کتاب دیکھنا چاہتے ہیں جو ہر پہلو سے کامل ہو جس میں مرزائیوں کے تمام مغالطات کا ...

حزب المقبول۔ قرآن مجید و حدیث شریف کی (۲۹۸) دعاؤں کا مجموعہ۔ قیمت ۱۲/ (مع محصول) ...

بریلوی مشن

کوٹلی میں جماعت اہل حدیث کا اثر

(از قلم مولوی عبدالعزیز صاحب از کوٹلی لہاراں مغربی)

ناظرین کرام! آپ خوب سمجھ چکے ہیں کہ حنفی گروہ میں بریلوی عقیدہ کے لوگ شب و روز اسی ناکام کوشش میں مصروف ہیں کہ کسی نہ کسی طرح مسلمانوں میں تفریق ڈال کر اپنا الو سیدھا کرتے رہیں۔ بالخصوص کوٹلی لہاراں میں یہ مرض کثرت سے ہے۔

ہمارے کرم فرما مولوی محمد شریف اور ان کے صاحبزادہ محمد بشیر تو جماعت اہل حدیث کے لئے ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔ ان کا کوئی وعظ، کوئی جلسہ کوئی ٹریکٹ ایسا نہیں جس میں جماعت حقہ اہل حدیث پر سب و شتم نہ کیا جاتا ہو۔ دو نو جماعتوں کو آپس میں مل بیٹھنے سے سخت منع کر کے رشتہ و ناطہ، علیک سلیک نماز جنازہ مل کر پڑھنے سے بھی سختی سے روکا جاتا ہے گویا کہ بائیکاٹ (مقاطعہ) کرانے کی سعی ناکام میں مشغول ہیں۔ لیکن بفضل خدا جماعت حقہ اہل حدیث کا اثر شب و روز غالب ہوتا جاتا ہے۔

اثر بھلا کیوں نہ ہو۔ اب تو مولوی محمد شریف صاحب اپنے ٹریکٹ موسومہ "وہابیہ سے مناکحت"؟ میں خود تسلیم کر چکے ہیں کہ میرے مقتدیوں پر اہل حدیث کا اثر ہو چکا ہے۔ چنانچہ شروع میں لکھتے ہیں کہ اہل حدیث کی لڑکی اگر کسی حنفی کے نکاح میں آتی ہے تو اگر ممکن ہو تو سب سسرال والوں کو ورنہ اپنے شوہر کو ضرور اپنے رنگ میں رنگ لیتی ہے۔ بخلاف اس کے حنفیہ کی لڑکی جب انکے گھر جاتی ہے تو بجائے اس کے کہ وہ شوہر کو اپنی طرف لائے خود ان کے مذہب میں مل جاتی ہے پھر کہتے ہیں کہ

[illegible]

گویا کہ مولوی صاحب آئے دن اپنے مال میں کمی ہوتے دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں کہ میرے مریدو! اپنے گھر توحید کے پرستاروں اور رسول اللہ صلعم کے شیدائیوں سے بچا کر رکھو۔ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ تم ان سے رشتہ داری کرتے کرتے سب کے سب اہل حدیث ہی بن جاؤ اور ہمیں پھر جمعرات کی روٹی سے مایوس ہو کر کسی اور جگہ بھاگنا پڑے۔

تازہ شہادت مولوی محمد شریف صاحب خطبہ جمعہ میں فرمانے لگے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ میری جماعت کے بعض آدمی جمعہ کے دن ظہر نہیں پڑھتے وہ بے دینوں کو دیکھ کر ظہر احتیاطی ترک کر بیٹھے ہیں۔ میں نے احتیاطی پڑھنے کے اثبات میں کتابیں لکھی ہوئی ہیں۔ جن کا ابھی تک کسی نے جواب نہیں دیا تم ضرور پڑھا کرو۔

مولوی صاحب! یہ صبغۃ اللہ (اللہ کی توحید و معرفت کا رنگ) اب ایسا چڑھ رہا ہے جو بفضل خدا اتر نہیں سکتا۔ کیونکہ ذی عقل احباب خوب سمجھ چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے پانچ نمازیں ہی فرض کی ہیں۔ جمعہ کے دن یہ چھٹی نماز مولوی صاحب کہاں سے لے آئے۔ حالانکہ شارع علیہ السلام سے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ بلکہ فقہاء کرام نے بھی نماز جمعہ پڑھ کر پھر ظہر پڑھنے کو نہیں فرمایا۔ دیکھو نور الہدایہ وغیرہ۔ اور مولوی صاحب یہ بھی غلط فرماتے ہیں کہ میری کتابوں کا جواب کسی نے نہیں دیا۔ مولوی صاحب خوب جانتے ہیں لیکن اپنی مدح سرائی کیلئے لوگوں میں اغماض عن الحق فرما رہے ہیں۔ حالانکہ بابا کرم الہی صاحب نقی مرحوم نے ان کی کتابوں کا جواب ان کتابوں میں دیا ہوا ہے۔ (۱) آیا ظہر احتیاطی [illegible]

(۲) محمدی مہر (فی تردید) احتیاط الظہر

نیز ان کتابوں میں بابا صاحب کے یہ شعر بھی مرقوم ہیں کہ

کوٹلی دے وچ جمعہ نہ جائز پڑھ دا کیوں شریف
(بعد) جمعہ بھی آکھو فرض ہے تاں ہے پیشی مستقل
نہ ایدھر نہ ادھر دوہاں نوں لے گئی مال

اور مولوی سلیمان صاحب حنفی سکنہ گھو گے نے اس کا جواب سبیل النجات کی شکل میں دیا ہوا ہے۔

ناظرین! یہی مولوی محمد شریف صاحب چند سال تک عید کی نماز مسجد میں پڑھتے رہے۔ لیکن اب بفضل خدا مولوی صاحب عاملین سنت کے اثر سے متاثر ہو کر نماز عید عیدگاہ میں جا کر پڑھتے ہیں۔ مسجد اہل حدیث میں مستورات بھی جمعہ کے دن آتی ہیں لیکن مولوی صاحب دوران وعظ میں اکثر دفعہ فرما چکے ہیں کہ اب وہ وقت نہیں، زمانہ کی حالت نازک ہے عورتوں کو مسجدوں میں نماز جمعہ کے لئے نہیں آنا چاہیئے لیکن لطف یہ کہ اب مسجد حنفیہ میں بھی جماعت اہل حدیث کے اثر سے جمعہ کے دن مستورات جاتی ہیں اور مولوی صاحب اب انہیں روک نہیں سکتے۔ بلکہ مسجد میں ان کے لئے ایک گیلری بھی تعمیر کرا دی ہے۔

نیز یہ کہ بریلوی حضرات نماز جنازہ میں امام اور مقتدی سورہ فاتحہ نہیں پڑھتے لیکن مولوی محمد شریف صاحب اپنے برادر کلاں کی وفات پر جنازہ پڑھنے سے پہلے فرمانے لگے کہ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ ضرور پڑھنا۔ کیونکہ دعا کے طور پر پڑھنا جائز ہے الحمدللہ!

الغرض بوقت ضرورت ہم اس قسم کے نمونے بکثرت دکھا سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان احباب کو جو محض ضد و تعصب کی بنا پر جماعت اہل حدیث سے عداوت رکھتے ہیں ہدایت دے کہ مذہب اہل حدیث کا اثر ہوتا دیکھ کر کونوا مع الصادقین کے اصول پر جلد از جلد کاربند ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ حق کے سمجھنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

فتویٰ بابت عدم جواز جمعہ دیہات اور اس کا خطرناک نتیجہ

(از قلم مولوی محمد ابوالخیر صاحب رحمانی پرتاب گڑھی)

میرا خیال تھا کہ مسائل فقہیہ جو کہ فرمان نبوی کے خلاف ہیں ان کو صرف درس تدریس ہی تک محدود رکھا جاتا ہوگا اور تحریر و تقریر میں اس سے گریز کیا جاتا ہوگا۔ غالباً کچھ عرصہ پہلے اخبار "اہلحدیث" میں یہ مضمون شائع ہوا تھا کہ جب دارالعلوم دیوبند سے کوئی طالب علم فارغ ہوتا ہے تو اس کی پہلی ڈیوٹی یہ ہوتی ہے کہ دیہاتوں میں جمعہ بند کرائے۔ مگر پھر بھی یقین کامل نہ ہو سکا۔ لیکن اس وقت میرے پیش نظر رسالہ "الادب" کان پور ہے۔ جس میں یہ فتویٰ درج ہے کہ "درحقیقت دیہات میں جمعہ جائز نہیں۔ جو لوگ نہیں پڑھتے وہ حق پر ہیں اور تمام مسلمانوں کو انہیں کی اتباع کرنی چاہئے اور اہل حق ہمیشہ کم رہا کرتے ہیں"

(الادب کان پور بابت جمادی الثانی ۵۷ھ)

اس فتویٰ کو پڑھ کر نامہ نگار اہلحدیث کی پوری تائید ہو رہی ہے۔ آہ! کس قدر حیرت اور تعجب ہے کہ ایک فقہی عبارت کو صحیح کرنے کے لئے کس قدر حدیثوں کو توڑ مروڑ کیا جا رہا ہے۔ کہا تو جاتا ہے کہ فقہ کے مسائل غلط بھی ہیں لیکن ہر غلط مسئلے کی غلط تاویل اور بے جا توجیہ بھی کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ائمہ کرام معصوم نہ تھے۔ لیکن ان کی ہر بات کو صحیح ثابت کرنے کی سعی ناکام کی جاتی ہے۔ چاہے حدیث سے کوسوں دور ہو جاویں۔ کیونکہ اصول ہے کہ جب تک درست ہو سکے گا قائل بالغ کے کلام کو درست کیا جائیگا۔ اگر فقہ کے کسی مسئلہ کو پیش کیا جائے کہ یہ غلط ہے تو فوراً میدان میں خم ٹھونک کر آ جائیں گے کہ بجا و درست ہے کیونکر غلط ہے ہم اس کو صحیح کر کے دکھا دینگے۔ اس کا نتیجہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو بہر دست اسی مسئلہ کو دیکھئے کہ اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ جمعہ دیہات میں جائز نہیں ہے۔ لیکن دلیل میں نہ قرآن ہے اور نہ حدیث۔ قدوری کی عبارت نقل کر دی گئی ہے۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ اس مسئلہ کا اثر اور نتیجہ کیا ہوگا؟

ایک تو دیہات میں ایسے ہی کم نمازی نظر آتے ہیں۔ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پنجوقتہ مسجد میں حاضری دیتے ہوں۔ لیکن جمعہ کی وقعت اور اہمیت ابھی ان کے دلوں میں کسی قدر باقی ہے۔ اس لئے قریب قریب جمعہ میں تمام حاضر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اب جبکہ ان سے کہا جائیگا کہ بھائی جمعہ تو تمہارے لئے ہے ہی نہیں وہ کس قدر خوش اور مسرور ہونگے کہ لو اب اس سے بھی چھٹکارا ہو گیا۔ پنج وقتہ نماز کی ان کو بذات خود پروا نہیں اور دیوبند کا فتویٰ جمعہ سے بھی بے نیاز کر دیتا ہے جن لوگوں سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے گاؤں کی مسجد میں حاضر ہو سکیں وہ کب اس تکلیف کو برداشت کر سکیں گے۔ کوسوں کی مسافت طے کر کے شہر میں جمعہ پڑھنے کے لئے حاضر ہوں۔

یہ ہے تقلید شخصی کا تلخ ترین نتیجہ جس نے دیہاتیوں کو جمعہ جیسے اہم اور مقدس فریضہ سے محروم کر دیا۔

اے دیہاتی مسلمانو! کیا نشہ تقلید میں چور ہو کر جمعہ کو ترک کر دوگے؟ تمہاری غیرت اسلامی اس بات کو گوارا کر سکتی ہے؟ میں تو کہوں گا کہ جس کے دل میں قرآن و حدیث کی عظمت ہوگی وہ ائمہ کرام کے اقوال کو حدیث کے مقابل میں ٹھکرا دیگا۔ مانا کہ ائمہ بزرگ تھے۔ تسلیم کرتے ہیں کہ وہ مقرب الی اللہ تھے۔ لیکن معصوم نہ تھے۔ ان کی باتیں غلط بھی ہو سکتی ہیں۔ ان کے پاس وحی نہیں آتی تھی کہ اصلاح ہو جاتی۔ انہی غلط مسئلوں میں سے ایک یہ بھی ہے

لیکن ضد اور ہٹ دھرمی کا ستیاناس ہو جائے کہ کہاں سے کہاں تک پہنچا دیتی ہے؟ خدا سمجھ دے۔

خدام الصوفیہ گجرات کی تین گھنٹہ کی کاروائی

(مرقومہ ایم محمد خان گوندل۔ کھائی ضلع گجرات)

گجرات (پنجاب) میں بتاریخ ۲۱-۲۲ اکتوبر ۳۸ء انجمن خدام الصوفیہ گجرات کے اجلاس ہوئے۔ راقم بھی ۲۱-۲۲ اکتوبر کی درمیانی شب کا وعظ ہدیہ ناظرین کرتا ہے۔ پہلے پہل چند نعت خوانوں نے شرک آلود نظمیں پڑھیں جو سراسر تعلیم اسلام کے خلاف تھیں۔ نمونۃً ایک شعر ہدیہ ناظرین ہے۔ ؎

فرش سے عرش تک بشر جا سکتا نہیں

بعدہٗ مولوی غلام قادر صاحب لالہ موسیٰ والے نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ۔ وہ ذات جس نے بھیجا اپنے رسول کو ساتھ ہدایت اور دین حق کے جو غالب ہے اوپر تمام ادیان کے۔

آپ نے رَسُولَهُ کے لفظ سے استدلال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اپنا رسول کہا ہے اور کسی نبی کو ایسا نہیں کہا کہ میں نے اپنے نوح کو یا اپنے موسیٰ کو بھیجا۔ اس میں مولوی صاحب نے جملہ انبیا کی ہتک کی۔ اس کے بعد آپ سیاسی الجھن میں پڑ گئے بعد ازاں مولوی محمد یار بہاولپوری نے وعظ فرمانا شروع کیا۔ اہل حدیثوں کو شروع ہی میں گالی گلوچ دینے کے بعد کہا۔ دیکھو بھائی کہ یہ وہابی لوگ کہتے ہیں کہ اللہ و رسول دو الگ الگ ہستیاں ہیں۔ حاضرین [illegible] ہر ناظر موجود ہوتا ہے یا وہ [illegible] حاضرین جلسہ نے یک زبان ہو کر کہا۔ جو ایک جلسہ [illegible] اور جو وہاں سے حرکت۔ مولوی صاحب [illegible] لگے کہ وہابی لوگ خدا تعالیٰ [illegible] اور رسول [illegible]

علیہ وسلم) کو ایک نہیں جانتے۔ کیا یہ مشرک نہیں؟ اور ہم جو خدا اور رسول کو ایک جانتے ہیں ہم ہی سچے موحد ہیں اور وہابی جو موحد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں یہ کھلے مشرک ہیں۔ (نعوذ باللہ) جملہ حاضرین جلسہ نے کہا۔ سبحان اللہ!

برادران اہل حدیث! مولوی یار محمد بہاولپوری کا استدلال قابلیت اور توحید دشمنی دیکھئے کہ آپ نے کیسے مشرکانہ خیالات کا اظہار کیا۔

ایک اور دلیل خدا اور رسول ایک ہونے کی سنئے فرمانے لگے کہ ایک آدمی نے اپنے نوکر کو کہا کہ جاؤ اندر سے آئینہ لے آؤ۔ وہ لینے گیا تو اُسے ایک کی بجائے دو نظر آئے۔ باہر آکر آقا سے کہا کہ آئینے دو ہیں ایک نہیں۔ مالک نے کہا۔ جا بے وقوف ایک ہی لے آیا۔ اسی طرح اُن میں تکرار ہوگیا۔ کافی اصرار کے بعد مالک نے کہا ایک کو توڑ دو اور دوسرا لے آؤ نوکر نے جاتے ہی اُسے لات ماری اور وہ چکنا چور ہوگیا۔ چونکہ شیشہ اصل میں ایک تھا مگر اس کے فہم کا تصور تھا۔ بس دو کی بجائے ایک بھی ہاتھ سے جاتا رہا۔ اس سے استدلال کیا کہ جس طرح اہل حدیث خدا اور رسول کو دو خیال کرتے ہیں اس نوکر کی طرح جس نے ایک آئینے کو دو سمجھا۔ جب ایک توڑا تو دوسرا بھی جاتا رہا۔ اسی طرح ان وہابیوں کا نہ خدا سے تعلق ہے اور نہ رسول سے۔

ناظرین اہلحدیث! مذکورہ بالا امثال سے مولوی بہاول پوری کی توحید دشمنی اور خیانت فی الدین دیکھئے کہ کیسی بیہودہ مثالیں پیش کرتے ہیں جن کا سر ہے نہ پاؤں۔ خدا انہیں عقل و شعور اور قرآن و حدیث کے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

۲۲۔ اکتوبر کی صبح کو علم غیب ثابت کرتے ہوئے کہا۔ جو اُن کے الفاظ میں ہی پیش کرتا ہوں کہ

رسول کریم ایک دفعہ ایک خچر مبارک پر کہیں سوار ہو کر جا رہے تھے کہ راستہ میں قبر آئی۔ جہاں ایک آدمی کو عذاب قبر ہو رہا تھا۔ وہاں خچر مبارک ٹھہر گیا۔ آپ نے خچر مبارک کو ڈنڈے مار مار کر اسکی لید مبارک[1] نکال دی کہ آگے چلتا کیوں نہیں۔ اتنے میں بذریعہ وحی پتہ چلا کہ قبر میں ایک آدمی کو عذاب ہو رہا ہے اس لئے خچر مبارک نہیں چلتا تھا۔ حاضرین جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ رسول کریم کے خچر کو تو علم غیب ہو۔ اور وہابی کہیں کہ رسول کریم کو علم غیب نہیں تھا۔

؎ برین عقل و دانش بباید گریست

واہ مولوی صاحب! خوب استدلال کیا۔ شکر ہے کہ کسی منچلے نئی تہذیب والے نے دوران جلسہ میں آپ کو ٹوک نہ دیا ورنہ آپ آئندہ ایسی مثال پیش کرنے کی کبھی جرأت نہ کرتے

ناظرین! آپ نے مولوی صاحب کا استدلال تو دیکھ لیا اب ذرہ غور کریں کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا تو خچر کو نہ چلنے کی وجہ سے اس قدر کیوں پیٹا کہ پیٹ پیٹ کر اس کی لید بھی نکال دی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو راہ راست پر لائے۔ آمین ثم آمین!

اہلحدیث ناظرین! ان بے چاروں کی بے بسی ملاحظہ ہو کہ کس مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ خود ہی علم غیب رسالت کے مدعی بنتے ہیں اور خود ہی اس کی نفی بھی کرتے جاتے ہیں۔ پیر جماعت علی شاہ علی پوری ایک مثال دیا کرتے ہیں کہ

حضرت باقی باللہ دہلوی کی ایک بلی تھی۔ جتنے مہمان مدعو ہوتے اُن آنے ہوتے وہ بلی اتنی ہی دفعہ آپکے سامنے میاؤں میاؤں کر دیتی۔ جس سے حضرت صاحب سمجھ جاتے کہ آج اتنے مہمان آئیں گے۔

پیر صاحب اس قصے سے یوں استدلال کیا کرتے ہیں کہ جب حضرت باقی باللہ کی بلی کو بھی علم غیب حاصل تھا تو رسول صلعم اس سے خالی کیونکر ہو سکتے ہیں۔ (جل جلالہ)

مگر آپ اتنا بھی نہیں سوچتے کہ اس قصہ میں پہلے خود حضرت باقی باللہ کی توہین ثابت ہوتی ہے جن کی صحبت میں رہ کر بلی کو تو علم غیب حاصل ہوگیا مگر خود ممدوح اس سے محروم رہے اس کے علاوہ خود سرور عالم صلعم کی بھی توہین ہے جن کے علم غیب کا ثبوت بلیوں کے علم غیب سے دیا جاتا ہے خطرہ ہے کہ یہ حیوانی استدلال ترقی کرکے یہاں تک نہ پہنچ جائے کہ یوں کہنے لگیں کہ

بیا (بجڑا) اپنا گھر خوبصورت بناتا ہے پیغمبر علیہ السلام نے بھی ضرور ایسا ہی اچھا بنایا ہوگا۔

اسی طرح شاید یہ بھی کہا جائے کہ چیونٹی دور سے میٹھے کی خوشبو سونگھ لیتی ہے اسی طرح پیغمبر علیہ السلام بھی سونگھ لیتے ہونگے۔ ایسا گمان کرنا حقیقت میں رسالت کی توہین کرنا ہے۔ خدا ان کو ہدایت کرے اور جاہلوں کو ان کے پنجے سے نکلنے کی توفیق بخشے۔

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا اکیسواں[21] جلسہ

(از قلم مولوی امام خان صاحب)

یادش بخیر! آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا اکیسواں[21] جلسہ نتھگری چوڑیاں (امرتسر پنجاب) میں بتاریخ ۷-۸-۹-۱۰ اپریل ۱۹۳۸ء کو) ہو رہا ہے۔ جس کی تحریک کو مجلس شوریٰ (دہلی میں) دو مہینہ ہوئے۔ اور منظوری کو قریباً ایک مہینہ۔ مگر اس مدت میں جماعتی اخباروں میں جلسہ کے متعلق بجز اعلان کے (اور وہ بھی صرف اخبار اہلحدیث امرتسر میں) کوئی استقبال، کسی قسم کی مسرت، کسی تجویز کسی تحریک کا ذکر اب تک نہیں آیا۔ گویا ؎

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی
کچھ ہماری خبر نہیں آتی

اس سکوت مطلق کی وجہ بجز مایوسی کے اور کیا ہو سکتی ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں کہ ہماری جماعتی حیثیت اب ختم ہو رہی ہے۔ ہر جگہ مایوسی کا تسلط ہے۔ باہمی نزاعوں نے گھر گھر ڈیرے ڈال رکھے ہیں (وغیرہ وغیرہ) مگر سوال یہ ہے کہ اس تنزل پر سب کو صبر کر لینا چاہئے یا اس کی اصلاح کی تدبیر کرنا ضروری ہے۔ جماعتی

[1] مولوی صاحب نے لید مبارک کا لفظ استعمال فرمایا تھا۔

عروج و تنزل کے معاملہ میں اہل حدیث کانفرنس کا مسئلہ سب سے اہم ہے جس کا دفتری نظام اور اعضاء و جوارح سب کے سب مضمحل ہو رہے ہیں اور اسکی تسلیم سے کانفرنس کے عہدہ داران کے ساتھ ساتھ مجلس شوریٰ کے کسی ممبر کو چارہ نہیں۔ مگر کانفرنس کے اضمحلال کا سبب خود کانفرنس ہی ہے۔ یا جماعت بھی اسکی جوابدہ ہو سکتی ہے۔

صاحب! کانفرنس اعیان و انصار کا نام ہے۔ اگر اعیان و انصار کنارہ کش ہو جائیں تو جماعت یا جمعیت کی ذمہ داری کیا معنی رکھتی ہے۔ کیا یہ غلط ہے کہ خواص و عوام کو کانفرنس کی سود و بہبود سے کوئی دلچسپی نہیں۔ جس کا ثبوت کانفرنس کا خزانہ ہے جس کے محاصل کا مدار اہل دہلی پر ہے ان میں سے بھی سوداگران صدر بازار پر۔ پھر اُن میں سے خصوصاً حافظ حمید اللہ (فنانشل سکرٹری) پر اس کے ماسوا کبھی کبھی اخبار المحدیث میں کوئی چندہ آجاتا ہے۔ یا ایک فنڈ کا عہدین کے سرصدقے میں کچھ روپیہ جمع ہو جاتے ہیں۔ محاصل و آمدنی کے مقابلہ میں مصارف کی رفتار بھی قابل سماعت ہے۔ جس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ پشاور سے لیکر راس کماری تک سے طلب امداد کی درخواستیں آتی ہیں۔ جن میں مدرسوں، مسجدوں، مقدموں (اور مجھ ایسے بے بضاعت مصنفوں) تک کی درخواستیں ہیں۔ گذشتہ رجب میں میسور سے ایک صاحب درخواست برائے امداد مدرسہ لیکر دہلی تشریف لائے۔ گویا ؎

چلی آتی ہیں نذریں دھوم سے دربار قاتل ہے
کسی کا سر ہتھیلی پر۔ کسی کے ہاتھ میں دل ہے

ان درخواستوں میں سے کتنی کامیاب ہوتی ہیں۔ اور کس قدر ناکام تمنا رہ کر ادھر اُدھر بھٹکتی پھرتی ہیں۔

کانفرنس کی مالی امداد بالخصوص حضرات دہلی پر ہے۔ مگر طلب امداد کی درخواستیں ہر طرف سے آتی ہیں۔ اور دفتر ان سب کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ ولیکن مطعون صرف کانفرنس ہی کو کیا جاتا ہے۔ یہ الزام قابل غور کیوں نہیں ہو سکتا۔

(باقی باقی)

میری خدمات حاضر ہیں

سردار اہل حدیث حضرت مولانا ابوالوفا صاحب امرتسری (مدظلہ) پر حملۂ قاتلانہ کے وقت سے جماعت اہل حدیث کی طرف سے میں غور و فکر میں تھا۔ حضرت مولانا ممدوح کے اعلان مندرجہ المحدیث پرچہ اول (جلد ہذا) نیز مولانا محمد یوسف صاحب شمس فیض آبادی کے انتقال پر ملال (رحمہ اللہ) و مولانا عبدالتواب صاحب علیگڈھی کی علالت سے میں بے حد متاثر ہوا۔ اور ہر وقت اسی خیال میں مستغرق رہتا کہ خداوندا! بعض ضروری ہستیاں ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں اور بقیہ اور جدا ہو گئیں تو جماعت اہل حدیث کا کیا حال ہوگا؟ کون ان کو سنبھالے گا؟

تعطیل کرسمس میں۔ میں نے بنارس تک کا سفر کیا اپنی جماعت کے مختلف حضرات سے ملاقات کا موقع ملا ہر جگہ اور ہر ایک سے یہی معلوم ہوا کہ تبلیغ و وعظ کی سخت ضرورت ہے اور علماء اہل حدیث اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ معاً مجھے یہ خیال ہوا کہ ایک وہ وقت تھا کہ حضرت مولانا رحیم آبادی و استاذی مولانا غازیپوری (رحمہم اللہ) کے انتقال کے بعد حضرت مولانا امرتسری مدظلہ یہ فرمایا کرتے تھے کہ ان بزرگوں کی جدائی نے مجھے بوڑھا کر دیا۔ خداوندا! کیا اب ہم لوگوں کیلئے بھی یہی وقت آنے والا ہے۔ اس خیال سے دل کانپ گیا اور فوراً دل سے مولانا امرتسری کی درازئی عمر کیلئے دعا نکلی۔ اور میں نے اسی وقت یہ طے کر لیا کہ جماعت اہل حدیث کی خدمات کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔

اس کے متعلق میں کچھ لکھنے والا ہی تھا کہ ۲۰۔ جنوری کے پرچہ "المحدیث" میں محترم شاکر صاحب گیاوی کا مضمون نظر سے گزرا۔ میں شاکر صاحب نیز دوسرے مہربانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان حضرات نے میرے فرض کی طرف مجھے توجہ دلائی۔ جزاکم اللہ

میں اس معزز اخبار کی معرفت اعلان کرتا ہوں کہ میری خدمات جماعت اہل حدیث و نیز عالم اسلامی کاموں کے لئے ہر وقت حاضر ہیں۔ جس کسی جگہ (اپنے صوبہ یوپی یا کسی دوسرے صوبہ میں) کسی انجمن یا کسی جماعت کو میری ضرورت ہو مجھے یاد کر سکتے ہیں۔ میں نے اپنے قریب کے ضلعوں کو یہاں تک اجازت دیدی ہے کہ اگر محض ایک وعظ کی ضرورت ہو کسی تقریب پر یا بغیر کسی تقریب کے ہو تو مجھے بیشک بلا سکتے ہیں۔ اگر کوئی دن مخصوص نہ ہو تو یکشنبہ کا دن میرے لئے چھٹی کا ہوتا ہے۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض دوستوں و مہربانوں کو عین وقت پر یہ خیال ہوتا ہے کہ شائد مجھے کالج سے چھٹی نہ ملے۔ اس خیال سے وہ میری خدمت سے محروم رہتے ہیں۔ پس میں یہ بھی اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ میں کالج سے ہر وقت رخصت لے سکتا ہوں چند یوم پہلے بھی اور وقت پر بھی۔ فرض کیجئے کہ بذریعہ تار مجھے کسی نے فوراً حاضری کا حکم دیا تو میں اُسی وقت رخصت لے کر روانہ ہو سکتا ہوں۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ کالج مجھے اُتنے دنوں کی غیر حاضری کی تنخواہ نہ دے اور کاٹ لے۔ موسم گرما کی تعطیل مجھے ۱۵۔ مئی سے ۸۔ جولائی تک ملا کرتی ہیں۔ اس دوران تعطیل میں میں بخوشی بیس دن تبلیغ کے لئے دے سکتا ہوں

یقیناً جماعت اہل حدیث مُردہ ہو رہی ہے اور ان کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ اور توحید و سنت کی طرف سے یہ بے پرواہ ہو رہے ہیں اور عام مسلمانوں کی حالت بھی خراب ہو رہی ہے۔ اور مخالفین اسلام ہر طرف سے اسلام پر حملے کر رہے ہیں۔ ان تمام نقائص کو دور کرنا ہمارا فرض ہے۔ پس ان تمام خدمات کے لئے میں حاضر ہوں۔ ہاں اتنا عرض کرنے کی ضرور اجازت چاہونگا کہ افسوس میں اس قابل نہیں ہوں کہ ان تمام کاموں کو جگہ بجگہ اپنے جیب خاص سے جاکر ادا کر سکوں۔ اگر میں اس قابل ہوتا تو ملازمت نہ کرتا۔ پس جو علمی و تبلیغی بوجھ میں برداشت کر سکتا ہوں وہاں تک بخوشی برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں۔ باقی بوجھ خوشی سے برداشت کرنا

ویدوں کے تراجم اور تفاسیر

(از قلم پنڈت مقصود حسن صاحب از جھانسی)

(۳- فروری کے بعد)

ویدوں کے متعلق قابل مضمون نگار نے جو نہایت اہم اور مفید معلومات بڑی محنت اور جانفشانی سے حاصل کی ہیں۔ اہلحدیث میں ۳ جنوری سنہ رواں سے مسلسل شائع ہو رہی ہیں۔ گذشتہ پرچوں میں رگ وید، سام وید اور یجر وید کے متعلق مفصل ذکر ہو چکا ہے۔ آج اتھرو وید (چوتھے وید) کے متعلق بھی مندرجہ ذیل حالات ملاحظہ فرمائیں۔

اتھرو وید کے ایک بڑے حصہ کا ترجمہ امریکہ کے پروفیسر وھٹنی W.D. Whitney. نے کیا تھا اور ان کے بعد ان کے ساتھی پروفیسر لین مین C. R. Lanman. نے قریب تکمیل تک یعنی انیسویں کانڈ کے اختتام تک پہنچایا۔ یہ انیس کانڈوں کا ترجمہ ۱۹۰۵ء میں ہارورڈ مشرقی سلسلہ کی ساتویں اور آٹھویں جلد میں چھپا ہے۔ اس ترجمہ میں متن کے الفاظ کی پابندی نہایت سختی سے کی گئی ہے۔ اسی لئے اتھرو وید کے جملہ تراجم میں یہ سب سے بہتر ہے۔

اس وید کے اکثر اور بیشتر سوکتوں کا انگریزی ترجمہ پروفیسر ماریس بلومفیلڈ Maurice — Bloomfield نے بھی کیا ہے۔ جو میکس مولر صاحب کے مشرقی سلسلہ کی بیالیسویں (۴۲) جلد ہے۔ اس انتخاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ سوکتوں کے متعلق کوشک سوتر میں جو رسومات کا بیان آیا ہے اوس کا ترجمہ بھی حاشی میں دیدیا گیا ہے۔ گویا کوشک سوتر کے ایک معتدبہ حصہ کا ترجمہ اس کتاب میں شامل ہے۔

اتھرو وید کا سب سے پہلا ہندی ترجمہ پنڈت کھیم کرن داس جی نے کر کے لوکرگنج الہ آباد سے شائع کیا۔ پنڈت جی آریہ سماجی خیال کے ہندو ہیں۔ اس لئے اپنے ترجمہ میں تاویلات بعیدہ کو جن کا دروازہ سوامی دیانند جی کھول گئے تھے۔ بکثرت کام میں لاتے ہیں۔ یہ تفسیر جس میں ساڑھے چار ہزار صفحات سے زائد ہیں۔ مبلغ سینتالیس روپیہ میں مصنف سے مل سکتی ہے۔ جو آج کل بے پور میں مقیم ہیں۔

اتھرو وید کا ایک اور ترجمہ پنڈت دامودر ساتولیکر نے کیا ہے جو ایک عرصہ سے سوادھیائے منڈل اوندھ ضلع ستارا سے شائع ہو رہا ہے۔ اب تک ۱۸ کانڈ شائع ہو چکے ہیں اور دو کانڈ چھپنے باقی ہیں۔ یہ صاحب بھی سماجی خیالات کی طرف میلان رکھتے ہیں۔ شائع شدہ ۱۸ کانڈوں کی قیمت ساڑھے اٹھائیس روپیہ ہے۔

ایک عرصہ ہوا ہم نے اتھرو وید پر ایک مضمون لکھا تھا جو جریدۂ تبلیغ انبالہ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اس مضمون میں ہم نے امید ظاہر کی تھی کہ جس طرح سائن آچاریہ کی سام وید کی تفسیر سناتن دھرمی اصحاب نے مع ہندی ترجمۂ وید کے شائع کی ہے اسی طرح وہ اتھرو وید کی تفسیر بھی شائع کرینگے ہم خوش ہیں کہ یہ امید غلط نہیں ہوئی۔ کئی سال ہوئے سناتن دھرم پریس مراد آباد کی شائع کی ہوئی سائنا چاریہ کی تفسیر مع ہندی ترجمہ اتھرو وید کی پہلی جلد ہماری نظر سے گزری تھی۔ امید ہے کہ اب تک پوری تفسیر نکل چکی ہو گی۔

اتھرو وید کا ایک ہندی ترجمہ پنڈت راجارام شاستری کا کیا ہوا لاہور سے ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔ پنڈت جی دیانند کالج لاہور کے پروفیسر ہیں۔ ان کا ترجمہ جب ہمارے ہاتھ میں آیا تو ہم نے خیال کیا کہ پنڈت کھیم کرن یا پنڈت جے دیو جی کے ترجموں کی طرح یہ بھی تاویلات بعیدہ سے پُر ہو گا۔ لیکن ہمارے تعجب کی انتہا نہیں رہی جبکہ ہم نے ترجمہ کو پڑھکر معلوم کیا کہ ایسا نہیں ہے۔ اس ترجمہ سے اظہر من الشمس ہے کہ جوں جوں سماجی اصحاب میں ویدوں کا چرچا بڑھتا جا رہا ہے دیانندی تاویلات کا سلسلہ ختم ہوتا جاتا ہے۔ اتھرو وید کے مختلف ہندی ترجموں کو لو اور دیکھو کہ ہوا کا رخ کس طرف کو ہے۔ پنڈت کھیم کرن کا ترجمہ سراسر تاویلات باطلہ سے پُر ہے۔ پنڈت جے دیو جی نے بھی اپنے ترجمہ میں تاویلات بعیدہ کو دخل دیا ہے مگر کھیم کرن جی سے بہت کم۔ ساتولیکر جی کا ترجمہ جے دیو جی کے ترجمے سے زیادہ صحیح ہے۔ اور پنڈت راجارام جی کا ترجمہ ساتولیکر جی کے ترجمے سے کہیں بہتر ہے۔ ہم راجارام جی کو ان کے ترجمہ پر مبارکباد دئیے بغیر نہیں رہ سکتے۔

اتھرو وید آلوچن نام ایک چھوٹی سی کتاب پنڈت اکھلانند جی شرما نے لکھی ہے جو ایک روپیہ میں مصنف سے چندنگر ڈاکخانہ رجپورہ ضلع بدایوں سے ملتی ہے۔ اس کتاب میں اتھرو وید کے متعدد منتر مع صحیح ہندی ترجمہ کے دئیے گئے ہیں۔ یہ کتاب اس لئے خاص اہمیت رکھتی ہے کہ وھٹنی صاحب کا ترجمہ ناتمام ہے۔ (یعنی اوس میں بیسواں کانڈ نہیں ہے)۔ گرفتھ صاحب نے متعدد منتروں کا ترجمہ انگریزی میں نہیں بلکہ لاطینی میں کیا ہے۔ پنڈت راجارام جی نے بھی بہت سے منتروں کا ترجمہ چھوڑ دیا ہے۔ لیکن اس طرح کے بہت سے حذف شدہ منتروں کا ترجمہ پنڈت اکھلانند جی نے لکھ دیا ہے۔ اسی طرح مدرسہ الٰہیات کانپور کی جانب سے جو ٹریکٹ نمبر ۵ مرتبہ پنڈت حبیب الرحمٰن صاحب پروفیسر سنسکرت علیگڈھ یونیورسٹی شائع ہوا ہے۔ اوس میں بھی گرفتھ صاحب کے چھوڑے ہوئے اتھرو وید کے بہت سے منتروں کا اردو ترجمہ کیا ملیگا۔

گوپتھ براہمن اتھرو وید سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا کوئی ترجمہ انگریزی وغیرہ میں اب تک نہیں ہوا۔ البتہ ہندی میں پنڈت کھیم کرن داس جی نے اس کا ترجمہ کیا ہے جو کارآمد ہے۔

چاروں ویدوں کے متعلق جو شروت سوتر ہیں وہ تقریباً سب کے سب اب تک کسی زبان میں [illegible]

[illegible] سوتر کا جو اتھرووید کے متعلق ہے شائد انگریزی ترجمہ ہو چکا ہے اور مترجم پروفیسر گاربے ہیں۔ جنہوں نے اس سوتر کا متن سب سے پہلا شائع کیا تھا۔ کوشک سوتر کے متعلق لکھا جا چکا ہے کہ اس کے اکثر حصص کا ترجمہ پروفیسر بلوم فیلڈ نے کیا ہے۔

ویدوں کے متعلق دیگر کتابیں رگ وید پدانام

ऋग्वेद पदानाम

اس میں سوامی وشویشور آنند اور سوامی نتیانند نے رگ وید کے تمام الفاظ کی فہرست دی ہے۔ اور بتلایا ہے کہ ہر ہر لفظ کس جگہ اس وید میں آیا ہے۔ ۸۸۴ صفحات پر بمبئی کے نرنے ساگر پریس میں چھپی ہے۔ اسی طرح سام وید پدانام ۱۱۴ صفحات پر یجروید پدانام ۱۱۵ صفحات پر اور اتھرو وید پدانام ۲۷۹ صفحات پر شائع ہوئی ہیں۔ یہ سب کتابیں آریہ سماج پوسٹ گرگام (بمبئی) سے ملیں گی۔ اتھرووید کی ایسی ہی فہرست پنڈت کھیم کرن داس جی نے بھی اپنی تفسیر کے ضمیمہ کے طور پر شائع کی ہے۔

ویدک کنکارڈنس

Vedic Concordance

اس کتاب میں وید کے ہر منتر کے ہر سطر (مصرع) کی ایک فہرست حروف تہجی کی ترتیب سے بنائی ہے اور بتلایا ہے کہ وہ سطر ویدوں میں کتنی بار اور کہاں کہاں آئی ہے۔ اگر مختلف مقامات میں وہ سطر کچھ فرق سے آئی ہے تو وہ فرق بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس سطر کی تفسیر برہمن گرنتھوں میں کس کس مقام پر کی گئی ہے اور سوتروں، اپنشدوں، دھرم شاستروں اور مہابھارت وغیرہ کتابوں میں اس سطر کا کہاں کہاں حوالہ یا اشارہ آیا ہے۔ غرضیکہ عجیب کتاب ہے۔ بہت بڑی تقطیع کے ۱۱۰۰ صفحات پر ہارورڈ سلسلہ کی دسویں جلد کے طور پر شائع ہوئی ہے۔ اور یہ محنت پروفیسر بلوم فیلڈ نے کی ہے۔

(باقی آئندہ)

حمائت الاسلام اور فرائض علماء کرام

(از قلم مولوی نور محمد صاحب میانوی - جہلمی)

اسلام پر ابتداء سے اس وقت تک مختلف دور گزرے ہیں اور اس کو مختلف النوع مشکلات کا سامنا اپنے تیرہ سو برس کی عمر میں کرنا پڑا ہے۔ ابتدائے تبلیغ میں مسلمان نظر بہ اسباب دنیا محض بے یار و یاور تھے۔ ہر طرف سے پر جوش اور خون کے پیاسے دشمنوں کا نرغہ تھا جو اس پر تلے تھے کہ اسلام کی بنیاد قائم نہ ہونے دیں۔ پتھر، گندگی، بدزبانی، کانٹے، تپتی ہوئی زمین اور قسم قسم کی اذیتیں وغیرہم۔ یہ مختصر فہرست اس مدارات کی جو مشرکین مسلمانوں کی کرتے تھے۔ مسلمانوں نے جس تحمل اور حوصلہ سے ان مصائب کو برداشت کیا اور اس طوفان بے تمیزی سے جس خوبی سے دین کی کشتی کو تیرایا وہ تاریخ عالم میں ایک بے نظیر واقعہ ہے۔ لکھا ہے کہ حضرت بلال کا سنگدل آقا ان کو دوپہر کے وقت جلتے ہوئے سنگریزوں پر لٹا کر ایک گرم پتھر سینہ پر رکھتا اور کہتا کہ جب تک لات، عزیٰ پر تو ایمان نہیں لائیگا اسی عذاب میں مبتلا رکھونگا۔ وہ خدا کا یگانہ بندہ نشہ وحدت میں چور پڑے پڑے کہتا احد۔ احد۔ یعنی میرا معبود یکتا ہے۔ وہاں دوئی کی گنجائش نہیں۔

خود حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسی جیسی اذیتیں برداشت فرمائیں ان کے سننے سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ مکہ مکرمہ میں ابتدائی تیرہ ۱۳ برس مسلمانوں نے اسی تکلیف اور مصیبت میں بسر کئے۔ مدینہ طیبہ میں یہ مصیبتیں نہ رہیں تو ان کی جگہ تیر و شمشیر نے لی۔ جو نور عالم کو روشن کرنے آیا تھا کفار اس کو آب شمشیر سے بجھانا چاہتے تھے۔ دور اول میں جس ہمت اور حوصلہ سے مسلمانوں نے اسلام کی حمائت کی وہ ایک ایسی روشنی تھی جو ہمیشہ مسلمانوں کی مصیبت اور تباہی کی تاریک راہ میں راہبری کر سکتی تھی وہ جو کچھ کر سکتے تھے اس کے کرنے میں انہوں نے دریغ نہیں کیا۔ ان کی بساط میں جو کچھ تھا اس کو بے دریغ انہوں نے اپنے مطلوب پر قربان کر دیا۔ جان و مال، اولاد و عزیز، گھر اور وطن غرض دنیا کی پیاری سے پیاری چیز ان کو اس پاک مقصد کے مقابلہ میں عزیز نہ تھی۔ جس کی حمائت کا انہوں نے ارادہ فرما لیا تھا۔ کاش اس ایثار کا کچھ پرتو آج ہمارے دلوں پر بھی پڑ جائے۔

نبوت کے بعد خلافت کا دور شروع ہوا۔ خلیفہ اول ہنوز مسند خلافت پر بیٹھنے بھی نہ پائے تھے کہ ارتداد کا طوفان اٹھا اور جزیرہ نمائے عرب کے اس کنارہ سے اُس کنارہ تک پھیل گیا۔ ۴۲ جنگجو قبیلے مرتد ہو کر میدان میں اُتر آئے اور خلافت کو ان کے مقابلہ میں دین کی حمائت کرنی پڑی۔ اس امر کا اندازہ کہ یہ معرکے کیسے دلگداز تھے۔ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ صرف ایک جنگ یمامہ میں سات ہزار مشرکین مقتول ہوئے جو مسلمان شہید ہوئے ان میں صرف حافظ قرآن ۷۰۰ (سات سو) تھے۔ جو معرکہ بنائے اسلام کو متزلزل کرنے کے واسطے برپا کیا گیا تھا وہی اسکی استواری کا باعث ہوا۔ یمامہ کے واقعہ نے بظاہر ۷۰۰ حافظان کلام پاک کو دنیا سے معدوم کیا۔ لیکن فی الواقع یہی کلام مجید کی تدوین کا باعث ہوا۔ مشیر خلافت حضرت عمرؓ نے یہ خیال فرما کر کہ مسلمانوں کو ابھی بہت سے معرکے سر کرنے ہیں، ایک ایک میدان میں صدہا حافظ شہید ہوئے تو کلام الٰہی کا خدا حافظ ہے خلیفہ کو آمادہ کیا کہ قرآن مجید جو مختلف کاغذ کے پرچوں بکری کے شانہ کی ہڈیوں وغیرہ پر لکھا ہوا ہے۔ ایک جگہ پر نقل کرا کر محفوظ کر لیا جائے۔ چنانچہ خلافت کی ہدایت کے بموجب حضرت زید بن ثابت نے اس کام کو انجام دے دیا۔ خلافت ثانی کا دور شوکت اسلام کا دور تھا۔

(باقی دیکھو صفحہ ۱۳ کالم ۲ پر)

فتاوی

س ۶۰ } حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جس شخص کو منافق کہا گیا ہے۔ اسکی علامتیں کیا ہیں؟ (محمد کریم بخش کمپنی باغ مظفر پور)

ج ۶۰ } منافق دو قسم کے ہیں۔ منافق اعتقادی اور منافق عملی۔ منافق اعتقادی وہ ہیں جن کا ذکر آیت کریمہ وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ میں ہے۔ منافق عملی کی بابت حدیث میں یہ علامات آئی ہیں۔ وعدہ کرے تو خلاف کرے۔ بات کرے تو جھوٹ بولے۔ جھگڑا کرے تو گالی گلوچ دے۔ قسم اول تو مؤمنین سے خارج ہیں۔ قسم دوم مؤمنوں سے خارج نہیں۔ فاسق ضرور ہیں۔

س ۶۱ } کوئی مسلمان مسلمانوں سے یہ وعدہ کرے کہ تم ہم کو ووٹ دو تو ہم دین اسلام کی اچھی طرح یعنی جیسا کہ حق ہے حفاظت کریں گے۔ اور کوئی عہدہ میں جائے مگر جاتے وقت وہ یہ عہد کرے کہ میں وہاں جاکر مسلمانوں کے حقوق و مذہب کی پاسداری کروں گا اور وہاں جاکر وعدہ خلافی کرے اور کہے کہ میں نے تمام اپنا بڑھانے کے لئے اور اپنی بہبودی کے لئے کہا تھا کہ تم لوگ ووٹ دو گے۔ ایسے شخص کی بابت کیا حکم ہے؟ (سائل مذکور)

ج ۶۱ } ایسا شخص بھی وعدہ خلافوں میں داخل ہے۔ شرعی حکم تو یہ ہے۔ مگر ایسے وعدوں پر اعتماد کر نیوالے کچھ زیادہ عقلمند نہیں ہوتے۔ واللہ اعلم

س ۶۲ } کوئی مسلمان جو بظاہر حقوق العباد میں بہت سی کوتاہیوں اور غلطیوں کا مرتکب تمام عمر رہا۔ اگر اس کی موت شہادت سے واقع ہو تو کیا روز محشر اس سے حقوق العباد کی بازپرس ہوگی [illegible] [illegible] [illegible] (ایک مسلمان)

ج ۶۲ } شہید کے متعلق صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ شہید کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض معاف نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق العباد معاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم!

س ۶۳ } کیا کوئی عالم قرآن مجید کو سامنے رکھ کر مسلمانوں سے یہ عہد و اقرار (بیعت) لے سکتا ہے کہ ہم لوگ خدائے وحدہٗ لاشریک کے ساتھ دوسری کسی چیز کو شریک نہ کریں گے، قرآن مجید اور نبی صلعم کی سنت پر عمل کریں گے اور اخلاق سے رہیں گے۔ شریعت کے تمام احکام پر عمل کریں گے۔ کیا اس قسم کی بیعت کا ثبوت قرآن مجید کی کسی دلیل یا نبی کریم صلعم کی حدیث سے ثابت ہے۔ (نہنومیاں از جوگلے ضلع قلابہ)

ج ۶۳ } اس قسم کے اقرار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مسلمانوں سے لئے۔ احادیث میں اس کا ذکر ہے۔ اس لئے ایسا اقرار لینا جائز ہے۔

س ۶۴ } جو لوگ اس اقرار و بیعت کو توڑ کر دوبارہ شرک و بدعت مثلاً تعزیہ وغیرہ جاری کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے قرآن و حدیث میں کیا حکم ہے اور کیا اس قسم کی بیعت کا اٹھا لینا جائز ہے۔ قرآن مجید کی تعلیم پر جو لوگ عمل کرتے ہیں وہ گنہگار و عاصی ہیں یا وہ لوگ جو بدعت و ہندوانہ رسومات پر عمل کرتے ہیں۔ گنہگار ہیں۔ (سائل مذکور)

ج ۶۴ } یہ لوگ وعدہ شکن ہیں اور اپنے شرک و بدعت اور وعدہ شکنی کی سزا پائیں گے۔

س ۶۵ } کیا بیعت صحیحہ کا منکر اور عمداً نماز کا منکر مسلمان ہیں یا ان کو توبہ کرنی چاہئے؟ (سائل مذکور)

ج ۶۵ } نماز کا منکر مسلمان نہیں رہ سکتا بیعت مذکورہ سوال ۶۴ کا منکر اسلام سے خارج نہیں۔ کیونکہ یہ مسئلہ اختلافی ہے۔ واللہ اعلم!

س ۶۶ } اگر کوئی عالم یا کوئی شخص صدیوں سے شرک و کفر یا بدعت [illegible] تعزیہ وغیرہ جہاں جاری ہو کو نکالنا چاہے [illegible] [illegible] [illegible]

بقیہ مضمون از صفحہ ۱۲

ہر طرف اسلام کا بول بالا اور آفتاب خلافت بحیثیت نصف النہار کی طرح ترقی پہ تاباں تھا اور کوئی تکلیف یا زحمت مسلمانوں کو نہ تھی۔ لیکن جس دل کی حمیت کی بدولت یہ گرمی ہنگامہ تھی وہ حالت اسلام و مسلمین میں بے تاب و بے قرار اور اپنے اوپر آسائش و آرام کو حرام کئے ہوئے تھا اور خود زحمت برداشت کر کے مخلوق کو راحت پہنچا رہا تھا۔ مذہبی پیشوائی۔ مدبری۔ جرنیلی۔ چوکیداری خطرسانی گلہ بانی۔ مزدوری۔ غرض ہر ایک وہ خدمت جو مسلمانوں کے مصالح سے متعلق تھی۔ خلیفہ ثانی اپنی ذات گرامی کو ان کا ذمہ وار سمجھتے تھے۔ امامت کرتے تھے۔ مسائل شرعیہ کا حل کرتے تھے۔ وراثت کے اصول مدون فرماتے۔ ملک میں امن و تسلی پھیلاتے فوجوں کو لڑاتے۔ رات کو مدینہ کی گلی کوچوں کا گشت ہوتا۔ لشکر سے جو ڈاک آتی اس کا پلندہ کندھے پر اٹھا کر گھر گھر تقسیم کرتے۔ جب حجاز میں خوفناک قحط پڑا تو خلیفہ ثانی نے بھوکوں کو یوں آرام دیا کہ ایک بار آٹے کی بوری دوش مبارک پر اٹھا کر لے گئے۔ خود آگ سلگائی اور روٹیاں پکا کر بھوکوں کے سامنے رکھیں۔ اللہ اکبر!

رہیں گے مگر تم لوگ منع شریعت کام چھوڑ دو تو ایسے وعدے جو بظاہر جھوٹ خالص اصلاح کے ماتحت ہوں (جیسے ابراہیم علیہ السلام کے تین اقوال (یا صلح حدیبیہ کی یکطرفہ شرطیں) خلاف جائز ہیں یا ناجائز ہیں۔ کیا اس قسم کا وعدہ کرنے سے انسان کافر یا گنہگار ہو جاتا ہے یا وہ شخص شریعت اسلام کے خلاف گور پرستی و تعزیہ پرستی وغیرہ بدعات کرے۔ (سائل مذکور)

ج ۶۶ } شرک و بدعت کا ارتکاب کسی صورت میں جائز نہیں بلکہ اس آیت کے ماتحت ہے وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ۔ کفار چاہتے ہیں کہ [illegible] نرم پڑ جاؤ تو وہ بھی ہو جائیں [illegible]

ahmadimuslim.de

متفرقات

اخبار اہلحدیث کے ہوا خواہ غافل ہیں۔ اخبار موسمی اثر سے کمزور ہو رہا ہے۔ پس ہمدردان اہلحدیث دلی توجہ سے اس کی اشاعت بڑھا کر اس کو زندہ رکھنے کی کوشش کریں۔

شکریہ معاونین مندرجہ ذیل حضرات نے "اہلحدیث" کے لئے ایک ایک نیا خریدار بنا کر اپنی ہمدردی کا ثبوت دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا

حکیم عبد الخالق صاحب ڈیروی۔

الیس عبد الرحمٰن صاحب پشاور۔

حافظ عبد الرزاق صاحب بھوارہ۔

بابو نذیر احمد صاحب بہاولپوری۔

اشتہار نبی موعود ابھی طبع نہیں ہوا۔ کیونکہ عیسائی رسائل میں ایک اور مضمون شائع ہو رہا ہے جو ابھی نامکمل ہے۔ اس کے مکمل ہو جانے پر ہر دو کے جوابات یکجا شائع کئے جائیں گے۔

سابقہ پرچہ بھی جن اصحاب کو وی پی کیا گیا تھا ان میں سے بھی کئی وی پی واپس آئے ہیں۔ اگرچہ انکو علیحدہ اطلاع بھی کر دی گئی ہے۔ تاہم بذریعہ اعلان ہذا پھر مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر ان کی طرف سے قیمت وصول نہ ہوئی تو پھر مجبوراً اخبار بند کرنا پڑیگا۔

بیرون ہند برما۔ افریقہ۔ مارشیس۔ فجی۔ جاوا وغیرہ ممالک میں جو خریدار ہیں وہ بھی قیمت ختم ہونے کی اطلاع پا کر رقم بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ پوسٹل آرڈر بہت جلد بھیجدیا کریں۔ زیادہ تاخیر ہو جانے کی صورت میں دفتر کو حق ہوگا کہ اخبار بند کر دے۔

مندرجہ بالا سطور نہایت مجبور اور معذور ہو کر لکھی گئی ہیں۔ امید ہے ناظرین برا نہ منائیں گے۔ بلکہ ان پر عمل درآمد کر کے خود اور دفتر کو خواہ مخواہ کے نقصانات سے بچائیں گے۔

نیاز مند :- منیجر اہلحدیث امرتسر

اہل حدیث کانفرنس کے لئے از بابو اللہ بخش صاحب لدھیانہ عا (عیدانہ) حافظ عبد الغفور صاحب اجمیر عہ۔ معرفت مولوی محمد یعقوب صاحب از بھامڑی ۴۔ (عیدانہ)

علم حدیث و تفسیر کا نایاب تحفہ ہر دو کتب کوئی صاحب خریدنی چاہیں تو مجھ سے خط و کتابت کریں

عون المعبود شرح ابوداؤد مجلد قیمت ۳۰؎

احسن التفاسیر مکمل مجلد عـ۸؎

(مولوی) محمد گنوری دار الکتابت مسجد اہل حدیث قرول باغ دہلی۔ گوردوارہ روڈ۔

مدرسۃ البنات شہر جالندھر بتقریب جلسہ سالانہ انجمن مدرسۃ البنات شہر جالندھر بتواریخ ۸-۹-۱۰ اپریل ۱۹۳۹ء منعقد ہونے والا ہے۔ مدرسۃ البنات شہر جالندھر کا سنگ بنیاد بتاریخ ۸ اپریل ۱۹۳۹ء سر سکندر حیات خان صاحب بالقابہ وزیر اعظم گورنمنٹ پنجاب نصب فرمائیں گے۔

(نور الدین بٹ جنرل سکرٹری انجمن مدرسۃ البنات)

غریب فنڈ میں سابقہ ہے۔ بذمہ فنڈ ۱۳؎ بقایا عـکـ۔ از سائل عـ۲ محمد عبد اللہ ساکن ہڑونوالہ سے سائل مذکور کے نام ایک سال کے لئے اخبار جاری کر دیا گیا۔ بقایا عـہ۔

۴۷ سائلین ابھی اور ہیں جن کے داخلے عرصہ سے وصول ہیں۔ مگر فنڈ نہ ہونے کے باعث ان کے نام اخبار جاری نہیں ہو سکتا۔ اس لئے مجبور ہو کر نئے داخلے بند کر دیئے گئے ہیں۔ جب ان کے نام اخبار جاری ہو جائیگا۔ پھر جاری کر دیئے جائیں گے۔

اصحاب خیر اور دیگر حضرات اس فنڈ کی خاص طور پر خبر لیں اور جو کچھ امداد ہو سکتی ہو اس سے دریغ نہ فرمائیں۔ ان غرباء کے نام اخبار جاری ہونے سے توحید و سنت کی تبلیغ میں بہت امداد ملتی ہے۔

مضامین آمدہ محمد سلیمان صاحب۔ محمد عبد اللہ صاحب عقیل۔ پنڈت آتمانند صاحب۔ امیر جماعت مدرسہ قرولبھی۔

نظم مقبولہ لمحات معراج۔ محبوب مدینہ کی کشش۔

دعائے صحت میرا چھوٹا بھائی محمد عثمان چند روز سے بخار (میعادی) میں مبتلا ہے۔ ناظرین اور خصوصاً بزرگان اہل حدیث دعائے صحت فرمائیں۔

اگر کوئی صاحب مجرب نسخہ تحریر فرمائیں تو مہربانی ہوگی یا کسی مفید اور مجرب دوائی کا پتہ فرمائیں۔

(شیخ محمد عمر کاتب دفتر اہلحدیث امرتسر)

یاد رفتگان خاکسار کی والدہ صاحبہ مرحومہ ۷۰ سال کی عمر پا کر اڑھائی ماہ صاحب فراش رہ کر ۹ فروری بوقت پونے سات بجے شام عالم جاودانی کو سدھار گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون! مرحومہ نہایت صابر شاکر کم گو اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ ناظرین سے استدعا ہے کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللّٰھم اغفر لھا وارحمھا۔

(نیاز مند قاضی منظور حسین بازار ٹوکریاں امرتسر)

تبلیغی رسائل مندرجہ ذیل تبلیغی رسالے اشاعتہ توحید سے شائع ہو کر بکثرت تقسیم کئے جا چکے ہیں جو اصحاب تاحال ان کا مطالعہ نہ کر چکے ہوں وہ جلد از جلد طلب کریں

(۱) پیر جماعت علی شاہ کی امارت کی ابتدا اور انتہا جس میں پیر صاحب موصوف کی وہ تقاریر اور عملی کوششیں یکجا جمع کی ہیں جو موصوف مسجد شہید گنج کی بازیابی کے لئے کرتے رہے۔

(۲) "نور توحید" شمع توحید کا فرقہ غالیہ نے جو پردائے تنقید کے نام سے جواب دیا اس کا جواب الجواب۔ اخیر میں مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب کے مختصر سوانح حیات مندرج ہیں۔

(۳) مباحثہ "تقلید شخصی" جو حال ہی میں شائع ہوا ہے۔

نوٹ :- ہر ایک رسالہ علیحدہ طلب کرنے کے لئے دو پیسے امداد اشاعت فنڈ اور تین پیسے بغرض محصولڈاک بذریعہ ٹکٹ آنے چاہئیں۔ تینوں رسائل اکٹھے طلب کرنے کے لئے ڈیڑھ آنہ اشاعت فنڈ اور ۱ محصولڈاک آنے چاہئیں۔ (منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر)

ضرورت شادی کے متعلق حسب معمول نہیں ہوا کرتے۔ ان کے شائع ہونے کے لئے منیجر سے خط و کتابت کرنی چاہئے

ahmadimuslim.de

ملکی مطلع

دنیا میں ظلمت چھانیوالی ہے

جس اخبار کو دیکھو۔ (کسی زبان کا یاکسی ملک کا ہو) اس سے یہی آواز آتی ہے :-

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ ؕ

یعنی عنقریب جنگ شروع ہونے والی ہے جس کا اثر بحروبر کے علاوہ فضا میں بھی برابر نمودار ہوگا۔

یوں تو لڑائی دنیا میں کئی سالوں سے جاری ہے لیکن جس لڑائی کی توقع کی جاتی ہے وہ ساری دنیا کو دوحصوں میں تقسیم کر کے فنا کے گھاٹ اتارنیوالی ہے۔

ایک طرف اٹلی، جرمنی اور جاپان غرا رہے ہیں دوسری طرف برطانیہ اور فرانس (بلکہ خاموشی سے روس بھی) ان کے خلاف طیاری کر رہے ہیں۔

کوئی زمانہ تھا کہ بڑے بڑے بادشاہوں کی فوج صرف ہزاروں کی تعداد میں ہوتی تھی مگر آج کل تو لاکھوں سے متجاوز ہے۔ اخباروں میں خبر آئی تھی کہ روس کی فوج ایک کروڑ پندرہ لاکھ ہے۔ اس سے زیادہ کیا بلکہ اس کے برابر بھی کسی کے پاس نہیں روس کے ہوائی جہاز بھی سب سے زیادہ ہیں۔

مگر آئندہ جنگ کی نوعیت کچھ اور ہی معلوم ہوتی ہے جو نہ بندوق سے لڑی جائے گی نہ توپ سے بلکہ ہوائی جہازوں کی بمباری سے گزر کر گیس اور سورج کی شعاعوں سے جنگ ہونے کی توقع ہے۔ بعض قسم کی گیس تو آج کل پولیس بھی استعمال کرتی ہے جس کا نام اشک آور گیس ہے۔ جس پر یہ گیس ڈالی جاتی ہے۔ اس کی آنکھوں سے اس قدر آنسو جاری ہو جاتے ہیں کہ اسے کسی قسم کی طاقت نہیں رہتی۔ یہ ایک معمولی گیس ہے۔ مار ڈالنے والی گیس بھی ایجاد ہو

بھی جگہ دم گھٹ کر دینے والی ہیں۔

غرض یہ جنگ عجیب نظارہ پیش کریگی جس سے قیامت کا پورا نقشہ سامنے آجائیگا۔ اس کے بعد کیا ہوگا ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ہر طاقت اپنے گھمنڈ میں جوڑ توڑ کرتی نظر آرہی ہے اور بظاہر دیکھا جائے تو لڑائی طرح بھی دے رہی ہے مگر خفیہ طور پر آیت قرآنی أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ کے مضمون پر بڑی طاقت سے عمل پیرا ہے۔

لطف یہ ہے کہ وہ اس آیت کو کلام اللہ نہیں مانتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسے خبر بھی نہیں۔ مگر چونکہ یہ کلام بانی فطرت کا ہے اس لئے اس کا اثر ہر ایک کی فطرت میں موجود ہے۔ یورپ کی اسلامی سلطنت جس کا نام ترکی سلطنت ہے اور جس پر مسلمان کبھی فخر کرتے تھے آج وہ پہلے کی نسبت روپیہ میں سے تین چار آنے باقی رہ گئی ہے۔ وہ بھی اپنی بساط کے مطابق آیت مذکورہ پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ قسطنطنیہ کے قلعوں اور خندقوں کو جدید آلات حرب سے مضبوط کیا جا رہا ہے۔ بیس ہزار فوج متعین کر دی گئی ہے۔ یہ تو ہوا اصلی جنگ کا نقشہ۔ ادھر ہمارے ملک پنجاب میں ایک مصنوعی اور نام نہاد جنگ کی طیاری ہو رہی ہے۔ وہ جنگ کیا ہے؟ اس شعر کی مصداق ہے ؎

جتنا جی چاہے ستالے ستم ایجاد ہمیں
مثل تصویر ہیں آتی نہیں فریاد ہمیں

یہ جنگ حکومت برطانیہ اور کانگرس کے درمیان ہوگی۔ گورنمنٹ اس امر پر تلی ہوئی ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ کے تجویز کردہ آئین جدید کے مطابق ہندوستان میں صوبوں کی فیڈریشن نافذ کی جائے۔ فیڈریشن سے مراد یہ ہے کہ انگریزی رعایا اور دیسی ریاستوں کی رعایا کے نمائندوں کی ایک مشترکہ کونسل بنائی جائے جو صوبائی معاملات کو اپنی نگرانی میں رکھے کانگرس اس کی ظاہری صورت کو پسند نہیں کرتی وہ کہتی ہے کہ والیان ریاست کو ریاستی ممبر

اپنے نمائندوں کے ماتحت ہونگے اور نہیں بلکہ رعایا کے ماتحت ہیں جن سے صوبوں کی نام نہاد خود مختاری بھی خطرے میں پڑ جائیگی۔

اگر یہ ترمیم منظور ہو جائے کہ دیسی ریاستوں کے نمائندے رعایا کے انتخاب سے فیڈریشن میں لئے جائیں تو شائد کانگرس مان جائے۔ مگر گورنمنٹ نے ابھی تک یہ ترمیم منظور نہیں کی۔ اس لئے کانگرس اس کا مقابلہ کرنے کو کیل کانٹے سے طیار ہو رہی ہے۔ جس طرح اس سے پہلے وہ حکومت کا مقابلہ بصورت سول نافرمانی کر چکی ہے۔ اگر کانگرس نے گورنمنٹ کا مقابلہ شروع کر دیا تو پہلے مقابلہ کی نسبت یہ زیادہ سخت ہوگا۔ کیونکہ آج جو لوگ کانگرسی صوبوں میں وزارت کی کرسیوں پر نظر آتے ہیں وزارت چھوڑ کر حکومت کی نافرمانی کے نتیجہ میں جیل خانوں میں نظر آئینگے اور ان کا کام سنبھالنے کو کوئی شخص قدم آگے نہ بڑھائیگا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سرکاری کام معطل ہو کر رہ جائیگا۔ اس حقیقت کو کانگرس نے کھلے لفظوں میں ظاہر کر دیا ہے۔ اور گورنمنٹ بھی اس بات کو سوچ رہی ہے خدا جانے اس کا انجام کیا ہو۔

اہل حدیث کانفرنس کے جلسہ میں گول میز کانفرنس

ناظرین کو اطلاع مل چکی ہے کہ فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور پنجاب میں اہل حدیث کانفرنس کا جلسہ ہونے والا ہے۔ جس کی تواریخ ۷-۸-۹ اپریل رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ان تواریخ میں ریلوے کی طرف سے ایسٹر کی تعطیلات کے سلسلہ میں ریل کے کرایہ میں تخفیف ہوا کرتی ہے۔

اس جلسے میں وعظ و نصیحت کے متعلق تقریریں

سلطنت ایک تو اپنے مقابلہ کے مقدور بھر طیاری رکھا کرو۔

تجویز [illegible] کانفرنس کے جلسوں میں عموماً [illegible] ہے اور [illegible] بہت وقعت رکھتی ہے کہ جماعت اہل حدیث پنجاب میں جو تفرق و تشتت رونما ہو گیا ہے اس کی اصلاح کے لئے ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔

گول میز کانفرنس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مختلف جماعتیں دل سے یہ قصد کرتی ہیں کہ فیصلہ ہو جائے۔

جماعت اہل حدیث پنجاب کے اختلافات حد سے متجاوز ہو کر مانع ترقی ہو رہے ہیں۔ ان کے متعلق کوئی تجویز سوچی جائیگی۔ اتفاق حسنہ سے امسال جلسہ اہل حدیث کانفرنس کے صدر ایک ایسے بزرگ تجویز ہوئے ہیں جو انتظام جلسہ کے علاوہ گول میز کانفرنس کے قواعد کو بھی بخوبی جانتے ہیں یعنی مولانا عبد القادر صاحب قصوری۔ آپ ایک تجربہ کار متین بزرگ ہیں اور مجالس کے آداب سے خوب واقف ہیں۔

گول میز کانفرنس کی تجویز پیش کر کے ہم اپنے ناظرین کی آراء کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اپنی موافق یا مخالف رائے سے بہت جلد اطلاع دیں۔ تاکہ گول میز کانفرنس کا انتظام کیا جا سکے۔

فلسطین گول میز کانفرنس

اس کانفرنس کے لئے مسلمانان دنیا دست بدعا ہیں کہ خدا اس کو کامیاب کرے۔ آج تک جو خبریں آئی ہیں ان کو بعض خبر ایجنٹوں نے مایوس کن قرار دیا ہے مگر ہم ان کو مایوس کن نہیں سمجھتے کیونکہ ایسی مجالس کے مبادی ایسے ہی تلخ ہوا کرتے ہیں۔ مختلف جماعتوں کے نمائندے آپس میں روٹھ جاتے ہیں اور اکٹھے نہیں بیٹھتے آخر ان کو مل کر کام کرنا ہی پڑتا ہے فلسطین کانفرنس کے نمائندے تو بہت بڑا مقصد لے کر گئے ہیں ان میں اگر کچھ اختلاف ہو تو جائے تعجب نہیں۔ ہماری پنجاب اسمبلی کے ممبر پوسٹوں میں بیٹھ کر جو کچھ کرتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں تلخ زبانی کی تو حد ہو جاتی ہے صرف ہاتھا پائی کی کسر رہ جاتی ہے۔ شاید کسی دن یہ کمی بھی پوری ہو جائے فلسطین کانفرنس میں گفتگو شروع ہو گئی ہے امید ہے کہ کسی حد تک پہنچ جائیگی انشاء اللہ!

مشکل یہ ہے کہ امر متنازعہ ناقابل تقسیم ہے۔ مثلاً یہ کہ یہودی انگریز کی سرپرستی چاہتے ہیں اور عرب مکمل آزادی۔ یہود بلا قید تعداد فلسطین میں داخل ہو کر آباد ہونا چاہتے ہیں اور عرب ان کا نام و نشان تک دیکھنا گوارا نہیں کرتے۔

دیکھیں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

آنکھوں کی حفاظت کے دس اصول

ماہرامراض چشم نے آنکھوں کی حفاظت کے مندرجہ ذیل دس سنہری اصول بتائے ہیں۔ اگر ان اصولوں کی اہمیت کو عوام پر نمایاں کیا جائے اور یہ کوشش کی جائے کہ ہر ایک ان پر عمل کرے۔ تو بنی نوع انسان کی یہ ایک بڑی خدمت ہوگی۔

۱۔ چیچک کا ٹیکہ ضرور لگواؤ۔

(۲) جب بچہ پیدا ہو تو اس کی آنکھوں میں ایک فی صدی کاسٹک (سلور نائٹریٹ) کا ایک ایک قطرہ ڈالو۔

(۳) تمام تیز دواؤں اور نیم حکیموں سے بچو۔

(۴) دودھ، مکھن اور سبزیاں خوب استعمال کرو۔

(۵) ہمیشہ اپنے ہاتھ چہرہ کپڑے اور دانت صاف کرو۔

(۶) اگر بچوں کی آنکھ کو کوئی صدمہ پہنچے یا ان کی نظر کمزور ہو یا انہیں آنکھوں کی کوئی اور بیماری ہو تو ان کا آنکھوں کے ڈاکٹر سے فوراً معائنہ کراؤ۔

(۷) کبھی بھول کر بھی ایسا تولیہ، رومال، پلنگی یا سرمہ ڈالنے کی سلائی استعمال نہ کرو جو پہلے کسی اور شخص کی استعمال شدہ ہو۔

(۸) ہر اس شخص سے بچو جس کی آنکھیں سرخ ہوں یا بہتی ہوں۔

(۹) دھوپ، گرد و غبار اور مکھیوں سے بچنے کے لئے دھوپ کے چشمے [illegible]

(۱۰) اپنے گھر کا احاطہ، گلیاں اور پاخانوں کو صاف ستھرا رکھو تاکہ مکھیاں کہیں بھی پرورش نہ پا سکیں۔

اندھے پن کی روک تھام کے ہفتہ کے سلسلہ میں جو ۱۵۔ فروری سے ۲۱۔ فروری ۱۹۳۹ء تک منایا جائیگا۔ کمشنر اصلاح دیہات کی طرف سے ایک بلیٹن شائع ہو رہا ہے جس میں یہ اصول درج ہیں۔ یہ بلیٹن بزبان اردو و گورمکھی کمشنر اصلاح دیہات پنجاب لاہور سے درخواست کرنے پر مل سکتا ہے۔

برطانیہ کی عظیم الشان حفاظتی تیاریاں

برطانیہ نے اپنے آپ کو مسلح کرنے کا پروگرام زیادہ توجہ کے ساتھ آج سے دو سال قبل شروع کیا تھا۔ اس غرض کے لئے پندرہ سو ملین پونڈ کا خرچ منظور کیا گیا جس کا کچھ حصہ قرض اور کچھ زائد ٹیکسوں کے ذریعے پورا کرنے کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ ایک سو اسی ملین پونڈ کی فراہمی کے لئے سرکاری قرضے کا اعلان ہو چکا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران میں جو اپریل ۱۹۳۹ء سے شروع ہوگا محکمہ بحری بری فوج اور محکمہ ہوابازی پر تین سو چالیس ملین پونڈ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس رقم کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال ۱۹۳۱ء میں جو رقم مذکورہ بالا محکموں پر خرچ کی گئی وہ ایک سو چالیس ملین پونڈ تھی۔

اس کے علاوہ اور خرچ بھی ہیں۔ مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ موجودہ پروگرام کے ماتحت چار سال تک ایک ملین پونڈ (ڈیڑھ کروڑ روپیہ) روزانہ خرچ کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔ محکمہ ہوابازی پر آئندہ سال گذشتہ سال سے اسی ملین پونڈ زیادہ خرچ ہوگا۔ یہ رقم ۱۹۳۵ء کے خرچ سے تین گنا زیادہ ہے۔

اگرچہ موجودہ پروگرام کے ماتحت کل پندرہ سو ملین پونڈ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے لیکن اس امر کا قوی احتمال ہے کہ خرچ کو اس رقم تک محدود نہیں کیا جا سکتا سوا [illegible]

ahmadimuslim.de

دہلی میں

کتب خانہ رشیدیہ ہی واحد کتب خانہ ہے جس میں مصر، استنبول، بیروت، شام کے علاوہ ہندوستان کے ہر خطہ کی اعلیٰ عربی، فارسی مطبوعات کا عظیم ترین ذخیرہ ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

قسطلانی شرح تجرید بخاری	کرمانی شرح بخاری ۲۵ جلد	تفسیر ابن کثیر طبع جدید خاص طور حضرت زمان پر چھپی
حجۃ اللہ البالغہ کاغذ سفید اعلیٰ	سیرۃ الحلبیہ	تفسیر خازن مع معالم
بخاری مع حاشیہ سندی	شرح سیرۃ ابن ہشام ۴ جلد عمدہ سفید کاغذ	المنجد طبع تاسعہ
قاموس معرب اعلیٰ کاغذ	فیض القدیر شرح جامع صغیر (المناوی) ۶ جلد مجلد	تسہیل العربیہ، المنجد کا اردو ترجمہ و خلاصہ ایک ہزار صفحات مجلد
مفتاح کنوز السنہ، حدیث کی چودہ مشہور کتابوں میں جتنی احادیث ہیں ان کی مکمل فہرست	تاج العروس شرح قاموس	

نوٹ:۔ فرمائشی خط میں اپنا قریبی ریلوے اسٹیشن لکھئے۔ تاکہ کتب ریلوے سے روانہ کی جاسکیں اور تقریباً ایک چوتھائی رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر ضرور روانہ فرمائیں۔ بلا پیشگی وصول ہوئے تعمیل نہ ہوگی۔

منیجر کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار دہلی ۲

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق۔ دمہ کھانسی ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے...... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۱۲ آدھ پاؤ ۲ پاؤ بھر ۴ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔

اہالی برما سے ایک پاؤ کی قیمت مع محصول ڈاک ۶ پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہ ہی ایک پاؤ سے کم روانہ کیا جائیگا اور نہ ہی بذریعہ وی پی۔

تازہ شہادات

جناب مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب سندپور میں تعمیل انہیں جو چار مرتبہ متعدد اشخاص کو مومیائی منگوا کر استعمال کرائی بہت مفید اور ہر مرض کے واسطے فائدہ مند پایا۔ ایک چھٹانک اور بھیجدیں۔

(مورخہ [illegible])

جناب منشی محمد نذیر علی صاحب فتح آباد پور ماتیل ایسے چار پانچ دفعہ ہم آپ کے پاس سے مومیائی منگا چکے ہیں ہم کو بہت فائدہ ہوا۔ اس لئے پھر چھٹانک بھیجو۔ [illegible]

(مورخہ [illegible])

ہر قسم کی مومیائی ملنے کا پتہ حکیم محمد سرور خان [illegible] امرتسر

حمیرہ بادام طیوری رجسٹرڈ

کمزور جسم میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ [illegible] میں طاقت دوڑنے لگتی ہے مسرت سے چہرہ تمتما اٹھتا ہے۔ امساک کے [illegible] مردمی کے متلاشی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نزلہ۔ زکام۔ سر کے چکر۔ دھڑکن۔ چلتے دم چڑھنا۔ اٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا۔ دماغی محنت سے جی چرانا۔ مرعوب [illegible] آمد سے کلیجہ دھک دھک [illegible] کمزوری نسیان وجریان کا فور ہوتے ہیں۔ قیمت پاؤ بھر تین روپے آدھ سیر پانچ روپے آٹھ آنے۔ ایک سیر دس روپے خرچ ڈاک بذمہ خریدار

لاہور برانچ ناظم دواخانہ پنجاب [illegible] روڈ [illegible]

منیجر دواخانہ مقصود عالم امرتسر پنجاب

سرمہ نور العین ۱۲

(مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک [illegible]

علاج ہے قیمت ایک تولہ ۱۲

پتہ:۔ منیجر دواخانہ نور العین مالیرکوٹلہ [illegible]

رئیس قادیان

مصنفہ مولوی ابو القاسم صاحب رفیق دلاوری مصنف ائمہ تلبیس تازہ تصنیف۔ کتاب ہذا میں مرزا صاحب قادیانی کی مکمل و مفصل سوانح عمری درج ہے۔ آج تک جس قدر کتب اس موضوع پر شائع ہوئی ہیں یہ کتاب ان سب پر سبقت لے گئی ہے۔ طرز تحریر اس قدر دلچسپ ہے کہ کتاب کو شروع کر کے جب تک ختم نہ کر لیں دل چھوڑنے کو نہیں مانتا۔ قیمت ۲۴ کے ۸۰۰ صفحات ہیں۔ قسم اول کاغذ [illegible] قسم دوم کاغذ [illegible] بہ تعداد شہر

ائمہ تلبیس

جھوٹے مدعیان نبوت، مہدویت، مسیحیت، الوہیت کے مفصل حالات جدید پیرائے میں کاغذ کتابت، طباعت اعلیٰ قیمت ۲/۸ قابل مطالعہ کتاب ہے۔

[illegible] منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر پنجاب

مژدہ

آسمان صحافت پر ایک درخشندہ ستارے کا طلوع

یعنی یکم محرم الحرام کو

ایک نوجوان پنجاب صحیح دین اسلام کی نشر و اشاعت کرنے والے

ماہوار جریدہ "الاسلام" کا اجراء

جو

دنیائے مذاہب میں بھٹکنے والوں کا حقیقی رہنما

مریضانِ درد عصیاں کے لئے نسخۂ شفا

محصوران کفر و الحاد کا واحد مشکل کشاء

ائمہ مساجد کا نقیب اور امہات مشرق کا مصلح

علمائے و شعرائے پنجاب کا سب سے پہلا تذکرہ

الشرقیہ اسلامیہ کا مرقع ادب و انشا

غرضیکہ شریعت اسلام کی مکمل انسائیکلوپیڈیا ہوگا۔

چندہ سالانہ ۳ روپیہ۔ پیشگی بھجوانے والے حضرات سے صرف عہ۔ آج ہی بعافیت چندہ بنام (۳۱۹)

منیجر "الاسلام" مجت پور کھیوہ

ضلع گجرات (پنجاب) براہ منڈی بہاؤ الدین

بھجوا کر اپنا نام درج رجسٹر کرا لیجئیگا۔

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

(مؤلفہ ملک ابو یحییٰ امام خان صاحب نوشہروی)

احباب کو یاد ہوگا کہ مارچ ۱۹۳۶ء میں آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کی پنجاہ سالہ جوبلی علیگڑھ میں منائی گئی جس میں شرکت کی دعوت جماعت اہل حدیث کو بھی دی گئی۔

کانفرنس نے مولانا امام خان صاحب نوشہروی کو بھیجا آپ نے وہاں ایک مقالہ پڑھا۔ جس میں جماعت اہل حدیث نے علم و فن کی جو خدمات کی ہیں اس کا دلچسپ تذکرہ ہے قابل مقالہ نگار نے حضرات تابعین سے اہل حدیث کا ورود ہند ثابت کیا ہے۔ پھر جناب کی ابتدا کا حال جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ دہلوی سے ہے اور ترویج کا حضرت سیدنا محمد اسماعیل شہید رحمہ سے۔۔۔۔

مصنفات اہل حدیث کی فہرست ایک ہزار سے زائد ہے اور فن وار اور نام مصنف کے ساتھ۔ قومی اخباروں کا نقشہ ہے۔ الی غیر ذالک۔ غرض آپ کی جماعت نے ملک میں علمی حیثیت سے جو کام کئے ہیں۔ انہیں نہایت تہذیب و جامعیت کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ اہل حدیث حضرات کو یہ مقالہ ضرور خرید نا چاہئے۔ ضخامت ۲۶ صفحات۔ قیمت عہ۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔

تراجم علمائے حدیث ہند

ہ۔سو انسان (؟) کی کوشش کا جانکاہ منتہی کا۔ ان تھک کوششوں کا وقت کی بہت بڑی قربانی کا۔ پھر سینکڑوں کے غروج کا نتیجہ ہے۔ نیک لوگوں کا ذکر رب العالمین بعد والوں کے لئے باقی رکھتا ہے۔ الحمد للہ اس زمانے میں قدرت نے ملک صاحب کو اس کار خیر اور کار ضروری کے لئے منتخب فرمایا۔ اور آپ نے علمائے کرام کے حالات زندگی جمع کر دیئے ہیں۔ اس جلد اول میں شاہ ولی اللہ سے شروع کر کے آج تک کے علمائے اہل حدیث رح کی سوانح عمریاں ہیں۔ مرحومین کی بھی اور موجودین کی بھی۔ تاریخ جیسے روکھے پھیکے مضمون کو فاضل مؤلف نے اس خوبصورتی سے ادا کیا ہے کہ آپ جوں جوں پڑھتے جائیں شوق بڑھتا جائے۔ انداز بیان۔ روانی کلام اور تسلسل مضامین نہایت اعلیٰ پیمانے پر ہے ہمیں کھلے لفظوں میں کہنے دیجئے کہ اس اچھوتے اور سخت اوق مضمون پر قلم فرسائی کر کے مولانا نے جماعت اہل حدیث پر احسان کیا ہے اور دین خدا کی اہم خدمت انجام دی ہے۔ مؤلفہ ملک ابو یحییٰ مولانا امام خان صاحب نوشہروی۔ صفحات ۶۲۵۔ قیمت ۸/۳۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔

آئینہ مذاہب امامیہ

ترجمہ اردو

تحفہ اثنا عشریہ

مصنفہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی

جس میں شیعہ مذہب کے تمام فرقوں کے مفصل حالات پر تبصرہ ان کے عقائد۔ اعمال۔ غرضیکہ ہر بات پر عالمانہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اصل کتاب فارسی میں تھی مگر اردو خوان ناظرین کے لئے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ایک نایاب کتاب ہے۔ شیعہ مذہب کے تمام دلائل انہی کے سامنے پیش ہیں۔ کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت تین روپے۔

تحفہ مجددیہ در بیان تردید عقائد شیعہ

حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر فارسی و عربی مکتوبات کا اردو ترجمہ کیا گیا ہے اس کتاب میں آپ نے فرقہ شیعہ کے عقائد کی قرآن مجید اور حدیث شریف سے تردید کی ہے۔ طرز بیان نہایت دلکش ہے۔ ایک گوہر نایاب ہے۔ جلدی منگوا لیں ورنہ ختم ہو جانے پر کف افسوس ملنا پڑیگا صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ قیمت صرف ۸/

نوٹ:۔ جملہ کتب منگوانے کا پتہ:۔

منیجر اہلحدیث امرتسر

اسلامی توحید

(مؤلفہ مولانا عبد السلام صاحب بستوی)

تعزیہ پرستی۔ سوانگ بنانا۔ پیٹنا۔ علم نکالنا اور جو بدعات ماہ محرم میں مروج ہیں ان کی عقلی و نقلی طور پر تردید کر دی گئی ہے۔ اور بدلائل ثابت کیا ہے کہ ان رسوم کی اصل شیعہ مذہب میں بھی نہیں تھی قابل مطالعہ اور بہت مفید ہے۔ قیمت ۴/

شہادت حسین

[illegible]

کتب خانہ ثنائیہ کی قابل دید کتابیں

قیمتوں میں انتہائی تخفیف

رباعیات حکیم عمر خیام
مطبوعہ شرکت کاویانی (برلن)

یہ مجموعہ رباعیات جو [illegible] مستشرق ڈاکٹر فریڈرک روزن نے قدیم نسخوں کی [illegible] تحقیق کرکے مرتب کی ہے۔ یوں تو رباعیات خیام کے بہت سے مجموعے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ مجموعہ تاریخی اعتبار سے نہائت اہم ہے۔ مؤلف نے اس کی ترتیب میں طہران جرمنی اور انگلستان کے کتب خانوں کے قدیم ترین اور بعض قلمی نسخوں سے استناد کیا ہے۔ حاشیہ پر ہر رباعی کے ماخذ کا حوالہ دیا ہے۔ آخر میں چند قلمی نسخوں کے عکسی نمونے بھی دیئے ہیں۔ طباعت نہائت صاف اور روشن ٹائپ۔ قیمت پہلے ۳ تھی۔ اب ۱۲ ؍

گلستان سعدی شیرازی
یہ نسخہ بھی شرکت محدودہ آفتاب برلن نے شائع کیا ہے۔ مؤلف نسخہ محمد عبدالشکور صاحب مدیر ریحانہ آفتاب برلن کے سامنے ترتیب کے وقت گلستان کے متعدد نسخے تھے۔ اختلاف و الفاظ کی تحقیق کے بعد یہ نسخہ شائع کیا ہے جسے مستند اور صحیح ترین نسخہ کہا جا سکتا ہے۔ خود اس نسخے میں چھاپے کی غلطیاں رہ گئی ہیں جن کے متعلق ایک غلط نامہ آخیر میں دے دیا گیا ہے۔ طباعت نہائت روشن اور صاف ٹائپ۔ قیمت پہلے ۲ تھی۔ اب ۱۲ ؍

دستور عشاق
یہ [illegible] ایرانی شاعر کی [illegible] مشہور مثنوی ہے۔ جو مطبع آفتاب برلن سے شائع ہوئی ہے۔ مصنف [illegible] شاعر ہے جس نے اپنی ادبی [illegible] [illegible] [illegible] شکل میں [illegible] [illegible] نہائت روشن [illegible]

کتب حدیث کا خلاصہ

یعنی

بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام مترجم اردو
با اعراب و محشی مصنفہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

علم حدیث میں بے مثل کتاب ہے۔ احکام فقہ کے متعلق جتنی احادیث قابل عمل و استدلال ہیں۔ سب کو نہائت بہترین طریق سے انتخاب کرکے اس کے قابل مصنف (حافظ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ) نے اس میں درج کر دی گئی ہیں۔ پس اسی کتاب کو سمجھ کر پڑھ لینے سے طالب حدیث کو تکمیل صحاح ستہ کا کافی ملکہ حاصل ہو جاتا ہے۔ عام فہم اردو ترجمہ کرا کر تمام عربی عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔ ترجمہ بین السطور اور حاشیہ پر فوائد چڑھا دیئے گئے ہیں۔ تقطیع ۲۰×۲۹/۸ - حجم ۳۱۲ صفحات۔ کاغذ نہائت اعلیٰ۔ لکھائی، چھپائی عمدہ۔ اخیر میں اصطلاحات محدثین اور فہرست مضامین دی گئی ہے۔ عربی عبارت حاشیہ شدہ ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے اصل قیمت ۱۲ ؍ رعائتی ۸ ؍ مصری و محشی ۱۰ ؍

غنیۃ الطالبین مع فتوح الغیب
شیخ عبدالقادر جیلانی رح کی مشہور و معروف تصنیف ہے۔ جس میں آپ کے مقالات، ارشادات، اذکار، توحید و سنت کے مواعظ حسنہ۔ مسائل کی تشریح۔ اسلام اور ارکان اسلام کی فلاسفی غرضیکہ تمام [illegible] مسائل پر [illegible] [illegible] ہے۔ اصل عبارت [illegible] ترجمہ۔ حاشیہ پر تشریح [illegible] کتب [illegible]

[illegible] قیمت [illegible] (عہ)

زوال غازی

انقلاب افغانستان کے صحیح حالات

ہندوستان کی ہمسایہ اسلامی سلطنت افغانستان میں جو انقلاب آیا۔ اس کا صحیح سبب دریافت کرنا ہو تو آپ تازہ تصنیف زوال غازی ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں شاہ امان اللہ خان کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔ ملک کے سوشل اور خواتین اور علماء کی طاقتوں کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات۔ غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کرکے جب تک ختم نہ ہو لے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ ضخامت ۲۰×۲۶/۸ کے ۲۵۶ صفحات۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔

اصل قیمت تین ۳ روپیہ۔ رعائتی دو ۲ روپیہ۔ (عہ)

ابطال الہام وید
مصنفہ مولوی احمد بیگ خان صاحب بدایونی۔

جس میں وید منتروں سے ثابت کیا ہے کہ وید آریوں کے مسلمہ اصولوں کی بنا پر بھی ہرگز ہرگز الہامی ثابت نہیں ہو سکتے۔ قیمت ۱ ؍

وید ارتھ پرکاش و ویدک تہذیب
حصہ اول۔ مصنفہ پنڈت آتمانند صاحب [illegible]۔ جس میں ویدوں کو انسانی تصانیف ثابت کیا ہے۔ خود وید منتروں کی عبارتوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے حیاسوز منتروں کی موجودگی میں وید ہرگز الہامی نہیں ہو سکتے۔ آریہ سماج آج تک اس کا جواب نہیں دے سکی۔ جلد منگا لیں ورنہ ختم ہو جائے گی۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت رعائتی ۸ ؍

مصنفہ مولوی ... سید ... شاہ صاحب مرحوم

... اور ... کے موٗنہہ پر لگانے کا ... ہے۔ جس کی چابی ان کے پاس نہیں ... کئی دفعہ شائع ہو چکی ہے۔ ... قیمت [illegible]

انتصار الاسلام مصنفہ مولانا محمد قاسم صاحب دیوبندی مرحوم

جس میں مسئلہ تناسخ، تعدد ازواج، حلت و حرمت جانوراں، ضرورت معلم، بنسخ، شرعوں کو جلانے یا دفن کرنے، رسول عربی کا خاتم النبیین ہونے وغیرہ مباحث پر مالامدنگ میں خاص مہربانی کی ہے۔ قیمت ۶ر

تقویۃ الایمان از ... شہید ... دہلویؒ۔ مع تذکرۃ الاخوان و رسالہ حقائق الاشیاء و رسالہ راہ سنت و خط حضرت مولانا اسماعیل شہید و فتویٰ مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مرحوم۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ۸ر

صراط مستقیم یہ کتاب مولانا اسماعیل شہیدؒ نے علم تصوف کے بیان میں بزبان فارسی لکھی تھی۔ جس کا ترجمہ اب اردو میں کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی خوبی مولانا کے نام سے ظاہر ہے۔ قیمت ۸ر

حیات طیبہ۔ مولانا شہیدؒ کی مفصل سوانح عمری جدید ایڈیشن۔ قیمت ۱۲ر

... عظیم ... مولانا ...

الآثار المتبوعہ لرد اعلام المرفوعہ

مؤلفہ مولانا محمد عبد اللہ صاحب ... اہل حدیث کا مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تین طلاقیں ... ایک ہی ہوتی ہے۔ رسالہ ہذا میں مخالفین کے تمام دلائل کا قلع قمع کر کے ثابت کر دیا کہ طلاق ... قیمت صرف ۸ر

البرکات فی احکام الصلوٰۃ۔ نماز کے تمام شرائط نواقض اور دیگر ضروری مسائل بالتفصیل ہیں۔ قیمت ۶ر

ثنائی برقی پریس امرتسر میں اردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ لنڈے کی چھپائی نہایت عمدہ خوشنما۔ رنگدار و سادہ ارزاں ... حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، دعوتی خطوط ... چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کریں + ... ثنائی برقی پریس امرتسر

سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ

دھند، جالا، غبار، ڈھلکہ، خارش، سرخی چشم کے علاوہ ضعف بصارت کو زائل کر کے بینائی کو روشن کرنے میں اکسیر ہے۔ بزرگ ... ایک استعمال سے عینک کی زحمت سے نجات پا چکے ہیں۔ بحالت صحت اس کا استعمال ہر قسم کے امراض سے بچاتا ہے۔ منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

تصحیح سابقہ چند پرچوں میں قیمت غلطی سے ۸ر لکھی جاتی رہی ہے۔ اصل قیمت عہ ... ہے۔

کارخانہ سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ حکیم ... امرتسر

فتاویٰ نذیریہ حضرت میاں صاحب مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تمام عمر کے فتاویٰ کا مجموعہ دو ضخیم جلدوں میں، ہر سوال کا جواب قرآن اور حدیث کے مطابق ہے ... ہے۔ مگر رعایتی ... ہے۔

الارشاد الی سبیل الرشاد مصنفہ مولانا ... صاحب شاہجہانپوری مرحوم۔ موضوع تقلید اجتہاد پر ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے ... مطالعہ کے بعد دوسری کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ...

ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی مصنفہ ... عبد العزیز رحیم آبادی ... کو بدلائل عقلی ... دوبارہ چھپی ہے ... قیمت ...

رجسٹرڈ ایل۔ [illegible]